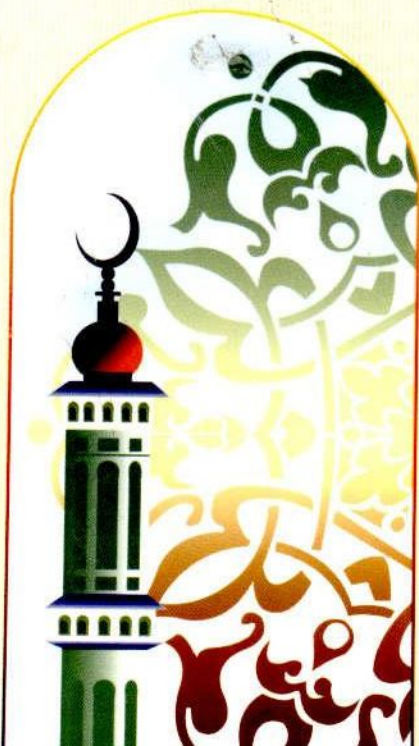


علم الصرف

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چترتھا ولی رحمہ اللہ علیہ



علم الصرف

آخرین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاؤلی رحمة اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت
میرٹھری ٹورنٹو میرٹھری ٹورنٹو (میرٹھری)
کراچی پاکستان

- کتاب کا نام : عِلِّ الصَّرْفِ (آخرین)
- مؤلف : مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاؤلی رحمتی علیہ
- تعداد صفحات : ۱۰۴
- قیمت برائے قارئین : ۳۵/=
- اشاعتِ اول : ۱۴۲۹ھ / ۲۰۰۸ء
- اشاعتِ جدید : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء
- ناشر : مکتبۃ البشیری
- چودھری محمد علی چیرٹیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
- Z-3، اوور سیزنگلووز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان
- فون نمبر : +92-21-34541739، +92-21-37740738
- فیکس نمبر : +92-21-34023113
- ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk
- www.ibnabbasaisha.edu.pk
- ای میل : al-bushra@cyber.net.pk
- ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشیری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170
- مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313
- المصباح، ۱۶۔ اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656، 7223210
- بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341، 5557926
- دار الإخلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539
- مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۲۹	صرف کبیر اجوف واوی از باب سجع		علم الصرف حصہ سوم
۲۹	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ ”لَنْ“	۷	ہفت اقسام کا بیان
۳۰	بحث نفی جحد بـ ”لَمْ“ و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ	۱۰	مہوز کے قاعدے
		۱۲	معتل ”فا“ کے قاعدے
۳۱	بحث امر	۱۳	معتل ”عین“ کے قاعدے
۳۲	بحث نہی	۱۴	معتل ”لام“ کے قاعدے
۳۳	بحث اسم فاعل و اسم مفعول	۱۷	صرف کبیر اجوف واوی از باب نصر
۳۳	تعلیمات	۱۷	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ ”لَنْ“
۳۵	صرف صغیر از باب افعال	۱۸	بحث نفی جحد بـ ”لَمْ“ و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ
۳۵	صرف صغیر از باب استفعال		
۳۶	صرف صغیر از باب افعال	۱۹	بحث امر
۳۷	صرف صغیر از باب افعال	۲۰	بحث نہی
۳۸	صرف کبیر ناقص واوی از باب نصر	۲۱	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۳۸	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ ”لَنْ“	۲۱	تعلیمات
۳۹	بحث نفی جحد بـ ”لَمْ“ و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ	۲۳	صرف کبیر اجوف یائی از باب ضرب
		۲۳	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ ”لَنْ“
۴۰	بحث امر	۲۴	بحث نفی جحد بـ ”لَمْ“ و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ
۴۱	بحث نہی		
۴۲	بحث اسم فاعل و اسم مفعول	۲۵	بحث امر
۴۲	تعلیمات	۲۶	بحث نہی
۴۴	صرف کبیر ناقص یائی از ضرب	۲۷	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۴۴	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ ”لَنْ“	۲۷	تعلیمات

صفحه نمبر	عنوانات	صفحه نمبر	عنوانات
۵۹	صرف صغیر از لقیف مقرون		بحث نفی جحد بـ "لم" و لام تاکید بانون تاکید
۵۹	صرف صغیر از ناقص یائی	۴۵	ثقیله و خفیفه
۶۰	صرف صغیر از ناقص واوی	۴۶	بحث امر
۶۰	تعلیمات	۴۷	بحث نہی
۶۲	صرف کبیر مضاعف از باب نصر	۴۸	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۶۲	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لن"	۴۸	تعلیمات
	بحث نفی جحد بـ "لم" و لام تاکید بانون تاکید	۴۹	صرف کبیر ناقص واوی از باب مع
۶۳	ثقیله و خفیفه	۴۹	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لن"
۶۴	بحث امر		بحث نفی جحد بـ "لم" و لام تاکید بانون تاکید
۶۵	بحث نہی	۵۰	ثقیله و خفیفه
۶۶	بحث اسم فاعل و اسم مفعول	۵۱	بحث امر
۶۶	تعلیمات	۵۲	بحث نہی
۶۷	فوائد ضروریہ	۵۳	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۶۹	تعلیمات متفرقه	۵۳	تعلیمات
۷۰	نقشہ ابواب مغللہ	۵۴	لقیف مفروق از باب ضرب
۷۰	باب نَصَرَ يَنْصُرُ	۵۴	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لن"
۷۱	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ		بحث نفی جحد بـ "لم" و لام تاکید بانون تاکید
۷۱	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	۵۵	ثقیله و خفیفه
۷۲	باب فَتَحَ يَفْتَحُ	۵۶	بحث امر
۷۲	باب كَرُمَ يَكْرُمُ	۵۷	بحث نہی
۷۲	باب حَسِبَ يَحْسِبُ	۵۸	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۷۳	باب اِفْتَعَلَ	۵۸	تعلیمات
۷۳	باب اِسْتَفْعَلَ	۵۹	صرف صغیر از لقیف مفروق

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۸۶	خاصیتِ ضرب	۷۳	باب اِنْفَعَال
۸۷	خاصیتِ سَمِعَ	۷۴	باب اَفْعَال
۸۷	خاصیتِ فَتَحَ	۷۴	باب تَفْعِيل
۸۷	خاصیتِ كَرَمَ	۷۵	باب تَفَعَّلَ
۸۷	خاصیتِ حَسَبَ	۷۵	باب تَفَاعَلَ
۸۸	خاصیتِ اِنْفَعَال	۷۵	باب مُفَاعَلَةٌ
۹۱	خاصیتِ تَفَعَّلَ		علم الصرف حصہ چہارم
۹۳	خاصیتِ تَفَعَّلَ	۷۶	باب اول: اوزانِ اَسْمَاءِ کے بیان میں
۹۵	خاصیتِ مَفَاعَلَهُ	۷۶	اسم جامد
۹۶	خاصیتِ تَفَاعَلَ	۷۸	اسم مصدر
۹۸	خاصیتِ اِنْفَعَال	۸۲	اسم مشتق
۹۹	خاصیتِ اِسْتَفْعَالَ	۸۲	۱۔ اسم فاعل
۱۰۰	خاصیتِ اِنْفَعَال	۸۳	۲۔ اسم مفعول
۱۰۱	خاصیتِ اِفْعِيَالَ	۸۳	۳۔ اسم تفضیل
۱۰۲	خاصیتِ اِنْفَعَالِ و اِفْعِيَالِ	۸۴	۴۔ اسم آلہ
۱۰۲	خاصیتِ اِنْفَعَالِ	۸۴	۵۔ اسم ظرف
۱۰۲	خاصیتِ فَعَّلَ	۸۴	۶۔ صفتِ مشبہ
۱۰۳	خاصیتِ تَفَعَّلَ	۸۵	اوزانِ صفتِ مُشَبَّہ
۱۰۳	خاصیتِ اِنْفَعَالِ		دوسرا باب: خاصیاتِ ابواب میں
۱۰۳	خاصیتِ اِفْعَلَّ	۸۶	خاصیتِ لُصْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

علم الصرف

حصہ سوم

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہوز و اجوف

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے، اور کبھی ”ہمزہ“، اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اسم و فعل چار قسم کے ہوئے:

۱۔ صحیح ۲۔ مہوز ۳۔ معتل ۴۔ مضاعف۔

۱۔ صحیح: اُس کو کہتے ہیں کہ اُس کا کوئی حرف اصلی ”ہمزہ“ اور حرف علت نہ ہو، اور اُس کے دو حرف اصلی ایک طرح کے نہ ہوں، جیسے: صَرَبَ، بَعَثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ۔

۲۔ مہوز: اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ”ہمزہ“ ہو، اس کی تین قسمیں ہیں: اگر فاکلمہ کی جگہ ”ہمزہ“ ہو تو ”مہوز الفاء“ جیسے: اَمْرًا، اَمْرًا۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ”ہمزہ“ ہو تو ”مہوز العین“ جیسے: سَأَلَ، رَأْسًا۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ”ہمزہ“ ہو تو ”مہوز اللام“ جیسے: قَرَأَ، جُرُءًا۔

۳۔ معتل: وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی حرفِ علت ہو اور حرفِ علت تین ہیں ”واو“، ”الف“، ”یا“ کہ مجموعہ ان کا ”وای“ ہے۔ تینوں حروفِ ضمّہ، فتح، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں، یعنی ضمّہ کو کھینچنے سے ”واو“، اور فتح کو کھینچنے سے ”الف“، اور کسرہ کو کھینچنے سے ”یا“، اسی واسطے ”واو“ کو اُختِ ضمّہ اور الف کو اُختِ فتح اور ”یا“ کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہو گا یا دو، جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں:

معتل فا: جس کا فاکلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: وَعَدَ، يَسْرَ، اسکو ”مثال“ کہتے ہیں۔
 معتل عین: جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: قَالَ، بَاعَ، اسکو ”اجوف“ کہتے ہیں۔
 معتل لام: جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: زَهِيَ، ظَبِيٌّ، اسکو ”ناقص“ کہتے ہیں۔
 پس اگر لام کلمہ ”واو“ ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا، اور ”یا“ ہو تو ناقصِ یائی، ایسے ہی اجوفِ واوی یا اجوفِ یائی، مثالِ واوی، مثالِ یائی کو سمجھ لو۔

لفیف: جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اسکو ”لفیف“ کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ لفیفِ مفروق ۲۔ لفیفِ مقرون

لفیفِ مفروق: جس میں ”فا“ اور ”لام“ حرفِ علت ہوں، جیسے: وَلِيٌّ، وَحْيٌ.

لفیفِ مقرون: جس میں ”عین“ اور ”لام“ حرفِ علت ہوں، جیسے: طَوَايِ، طَيٌّ.

۴۔ مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں:

مضاعفِ ثلاثی: جس کا ”عین“ اور ”لام“ ایک جنس ہو، جیسے: سَرٌّ، سَبَبٌ.

مضاعف رباعی: جس کا فاکلمہ اور پہلا ”لام“، اور عین کلمہ اور دوسرا ”لام“ ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَضْمَضٌ، حَصْحَصٌ کہ فَعْلَلٌ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔

یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوں، مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے، جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اولیٰ: عربی زبان میں حرف علت کو ثقیل کہتے ہیں، جیسے: اُقُولُ بہ نسبت قُلُّ کے ثقیل ہے، اسی لیے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں، کبھی بدلتے ہیں، کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل ”واو“ ہے، اس کے بعد ”یا“، اس کے بعد ”الف“۔

”الف“ اور ”ہمزہ“ میں فرق ہے کہ ”الف“ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا، بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے، اور جو صرف ”الف“ کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ”ہمزہ“ ہے، جیسے: اَمْرٌ، سَأَلٌ، قَرَأٌ، رَأْسٌ، بُؤْسٌ، ذُنْبٌ۔

فائدہ ثانیہ: حرف علت جب ساکن ہو، اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو ”مدہ“ کہلاتا ہے، جیسے: يَقُولُ، يَبِيعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو ”لین“، جیسے: قَوْلٌ، يَبِيعُ۔ اور جب حرف علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ ”مدہ“ ہوتا ہے نہ ”لین“، جیسے: وَعَدٌ، يَسْرَ۔

مدہ: کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدُّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں، اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

لین: اس لیے کہتے ہیں کہ لَیْنُ کے معنی نرمی کے ہیں، اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

فائدہ ثالثہ: حرفِ علت اور ”ہمزہ“ اور ایک جنس کے دو حرف آجانے سے الفاظ میں ثقل آجاتا ہے، اس کے دُور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:

حذف: حرفِ علت کو گرا دینا ہے، جیسے: لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُو مَضَارِعَ سے ”واو“ گرا دیا۔

ابدال: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوْلَ تھا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا۔

اسکان: حرف سے حرکت گرا دینا، جیسے: یَدْعُو کہ اصل میں یَدْعُوْ تھا، ”واو“ کو ساکن کر دیا۔

ادغام: ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا، جیسے: ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدہ رابعہ: ہفت اقسام میں جو تغیر معتل میں ہوتا ہے اس کو ”اعلال“ یا ”تعلیل“ کہتے ہیں، اور جو مہموز میں ہو اس کو ”تخفیف“، اور جو مضاعف میں ہو اس کو ”ادغام“۔

مہموز کے قاعدے

قاعدہ ا: جہاں کہیں ایک ”ہمزہ“ ساکن ہو وہاں ”ہمزہ“ کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ تھے۔

قاعدہ ۲: جہاں کہیں دو ”ہمزہ“ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ”ہمزہ“ ساکن ہو تو دوسرے ”ہمزہ“ کو پہلے ”ہمزہ“ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے، جیسے: اَمِنَ، اُؤْمِنَ، اِؤْمَانًا کہ اصل میں اءُ مَنَ، اُؤْمِنَ، اِؤْمَانًا تھے۔

قاعدہ ۳: جس جگہ ایک ”ہمزہ“ متحرک ہو، اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ”ہمزہ“ کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں اور ”ہمزہ“ کو گرا دیں، جیسے: يَسْأَلُ کہ اصل میں يَسْأَلُ تھا۔

قاعدہ ۴: اگر ایک ”ہمزہ“ مفتوح ہو، اور ”ہمزہ“ سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ”ہمزہ“ کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے، جیسے: سُوَالٌ سے سُوَالٌ، اور مِثْرٌ سے مِيرٌ (دشمنی) بنا لیں۔

مہوز الفاء	صرف	أَكَلَ يَأْكُلُ أَكَلًا فَهُوَ آكِلٌ وَأَكِلَ يُؤْكَلُ أَكْلًا
	صغیر	فَهُوَ مَا تُكْوَلُ الْأَمْرُ مِنْهُ كُؤْلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَأْكُلُ.

فائدہ: امر حاضر اصل میں اُوْتُكُلُ تھا، اس میں ”ہمزہ“ خلاف قیاس حذف کیا گیا۔

مہوز العین	صرف	سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَسُئِلَ يُسْأَلُ
	صغیر	سُؤَالًا فَهُوَ مَسْؤُؤُلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْأَلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْأَلُ.

مہوز اللام	صرف	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ قَارِئٌ وَقُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً
	صغیر	فَهُوَ مَقْرُؤٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِقْرَأٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْرَأُ.

معتل ”فا“ کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ”واو ساکن“ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گرجاتا ہے، جیسے: يَعِدُ کہ اصل میں يُوْعِدُ تھا۔

فائدہ: فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَةٌ مصدر سے بھی ”واو“ گریگا، کہ اصل میں وُعِدُ تھا، لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ ”واو“ محذوف کے بدلے ”تا“ آخر میں زیادہ کر دی گئی۔

قاعدہ ۲: اگر مضارع میں ”عین“ یا ”لام“ حرفِ حلقی ہو، اور ”واو ساکن“ علامتِ مفتوحہ اور ”عین مفتوح“ کے درمیان واقع ہو تو وہ ”واو“ بھی گرجاتا ہے، جیسے: يَهْبُ وَيَضَعُ، کہ اصل میں يُوْهَبُ اور يُوَضَعُ تھا۔

حروفِ حلقی چھ ہیں: ا، ح، خ، ع، غ، ہ کہ مجموعہ ان کا ”أغح خعه“ ہے۔

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین

ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین غین

قاعدہ ۳: جو ”واو ساکن ہو، اور مشدندہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیں گے، جیسے: مِيْزَانٌ کہ اصل میں مِوَزَانٌ تھا، اور اِبْقَادًا کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا۔

قاعدہ ۴: جو ”یا“ ساکن ہو، اور مشدندہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس ”یا“ کو ”واو“ سے بدل دیں گے، جیسے: مُوَقِّنٌ کہ اصل میں مُيِّقِنٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ”واو“ یا ”یا“ اصلی افتعال کی ”تا“ کے پاس ہو اس کو ”تا“ سے بدل کر ”تا“ میں ادغام کر دیں گے، جیسے: اِتَّقَدَّ، اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَّ اور اِيتَسَرَ تھا۔

۱	صرف	وَعَدَ يَعِدُ عِدَّةٌ فَهُوَ وَاعِدٌ وَوَعْدٌ يُوعَدُ عِدَّةٌ فَهُوَ مَوْعُوذٌ الْأَمْرُ مِنْهُ عِدٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعِدُّ.
۲	صرف صغیر	وَهَبَ يَهَبُ هِبَةً فَهُوَ وَاهِبٌ وَوَهْبٌ يُوهَبُ هِبَةً فَهُوَ مَوْهُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ هَبٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَهَبُّ.
۳	صرف صغیر	أَوْقَدَ يُوقِدُ إِيقَادًا فَهُوَ مُوقِدٌ وَأَوْقِدٌ يُوقَدُ إِيقَادًا فَهُوَ مُوقَدٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَوْقِدٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوقِدُّ.
۴	صرف صغیر	أَيَقَنَ يُوقِنُ إِيقَانًا فَهُوَ مُوقِنٌ وَأُوقِنَ يُوقَنُ إِيقَانًا فَهُوَ مُوقَنٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَيَقِنُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوقِنُّ.
۵	صرف صغیر	اتَّقَدَّ يَتَّقِدُ اتِّقَادًا فَهُوَ مُتَّقِدٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اتَّقِدْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَّقِدُّ.

معتل ”عین“ کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ”واو“ اور ”یا“ متحرک اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس ”واو“ اور ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیں گے، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوْلَ تھا، اور بَاعَ کہ اصل میں بَيْعَ تھا۔

قاعدہ ۲: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”واو“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے، اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فاکلمہ کو ضمہ دیا جائے گا، جیسے: قُلْنُ کہ اصل میں قَوْلُنَ تھا۔

قاعدہ ۳: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”یا“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فاکلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: بَعْنُ کہ اصل میں بَيْعُنَ تھا۔

قاعدہ ۴: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”واو“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے، اور وہ

ماضی مکسور العین ہو تو فاکلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: خِغْنِ کہ اصل میں خَوْغْنِ بروزن سَمِعْنِ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ”واو“ مضموم اور ”یا“ مکسور ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اُس ”واو“ اور ”یا“ کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں گے، جیسے: يَقُولُ کہ اصل میں يَقُولُ، اور يَبِيعُ کہ اصل میں يَبِيعُ تھا۔

قاعدہ ۶: جو ”واو“ اور ”یا“ مفتوح ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس ”واو“ اور ”یا“ کا فتح پہلے حرف کو دے کر اس کو ”الف“ سے بدل دیں گے، جیسے: يُقَالُ، يُبَاعُ، يُخَافُ کہ اصل میں يَقُولُ، يَبِيعُ، يُخَوْفُ تھے۔

قاعدہ ۷: جو ”واو“ اور ”یا“ کہ ”الف زائدہ“ کے بعد واقع ہو اس کو ”ہمزہ“ سے بدل دیں گے، جیسے: قَائِلُ کہ اصل میں قَاوِلُ، اور بَائِعُ کہ اصل میں بَايِعُ تھا۔

۱	صرف	قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فَهُوَ مَقُولٌ الأمر منه قُلْ والنهي عنه لَا تَقُلْ.
۲	صرف	بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَيَبِعُ يُبَاعُ بَيْعًا فَهُوَ مَبِيعٌ الأمر منه بِعْ والنهي عنه لَا تَبِعْ.
۳	صرف	خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيفَ يُخَافُ خَوْفًا فَهُوَ مَخَوْفٌ الأمر منه خَفْ والنهي عنه لَا تَخَفْ.

معتل ”لام“ کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ”واو“ کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ ”واو“، ”یا“ سے بدل جاتا ہے، جیسے: دُعِي کہ اصل میں دُعِوَتْھا، اور رَضِي کہ اصل میں رَضِوَتْھا۔

قاعدہ ۲: جو "واو" کہ اصل کلمہ میں تیسری جگہ ہو، جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو جائے، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ "واو"؛ "یا" ہو جاتا ہے، اور "یا" کو بسبب فتح ماقبل "الف" سے بدلتے ہیں، جیسے: يُدْعَى کہ اصل میں يُدْعَوُ تھا، اور يُرْضَى کہ اصل میں يُرْضَوُ تھا۔

قاعدہ ۳: جو "الف"؛ "واو" اور "یا" کہ آخر میں ہو، وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے: لَمْ يَخْشَ، لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَدْعُ کہ اصل میں لَمْ يَخْشَى، لَمْ يَرْمِي، لَمْ يَدْعُو تھا۔

قاعدہ ۴: جو "واو" اسم فاعل کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ "واو"؛ "یا" ہو کر گر پڑتا ہے، جیسے: ذَاعَ کہ اصل میں ذَاعُو تھا، اور اگر "یا" ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے، جیسے: رَامَ کہ اصل میں رَامِي تھا۔

قاعدہ ۵: جو "واو" اور "یا" ایک جگہ جمع ہوں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس "واو" کو "یا" سے بدل کر "یا" میں ادغام کرتے ہیں، جیسے: مَرْمِي کہ اصل میں مَرْمُوِي تھا۔

قاعدہ ۶: جو "واو" اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے، اور "واو" کو "یا" سے بدل دیتے ہیں، اور "یا" کو ساکن کر کے گر آدیتے ہیں، جیسے: تَلَقَّى کہ اصل میں تَلَقُّو تھا۔

۱	صرف	دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً فَهُوَ ذَاعٌ وَدُعِي يُدْعَى دَعْوَةً فَهُوَ
	صغير	مَدْعُوُّ الْأَمْرِ مِنْهُ أَدْعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعُ.

۱۔ اور "یا" کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔ ۲۔ بسبب اجتماع ساکنین درمیان "یا" اور تنوین کے۔

۲	صرف	رَضِيَ يَرْضِي رَضَوَانًا فَهُوَ رَاضٍ وَرُضِيَ يُرْضِي رَضَوَانًا فَهُوَ مَرْضِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِرْضَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْضَ .
۳	صرف	رَمَى يَرْمِي رَمِيًّا فَهُوَ رَامٍ وَرُمِيَ يُرْمَى رَمِيًّا فَهُوَ مَرْمِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِرْمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْمَ .
۴	صرف	تَلَقَّى يَتَلَقَّى تَلَقِّيًّا فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَتُلْقَى يُتَلَقَّى تَلَقِّيًّا فَهُوَ مُتَلَقِّيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ تَلَقَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَلَقَّ .

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی "صرف کبیر" لکھی جاتی ہے، تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں، گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

صرف کبیر أجوف واوی

از باب نصر ینصرون: القول (کہنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید ب "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید ب "لَنْ" معروف	نفی تاکید ب "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يُقَالَ
ثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يُقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	لَنْ يَقُولُوا	لَنْ يُقَالُوا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
ثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قَالْنَ	قِيلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	لَنْ يَقُلْنَ	لَنْ يُقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتُ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
ثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لَنْ تَقُولُوا	لَنْ تُقَالُوا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لَنْ تَقُولِي	لَنْ تُقَالِي
ثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ يُقَلْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	أَقُولُ	أُقَالُ	لَنْ أَقُولَ	لَنْ أُقَالَ
ثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُولَ	لَنْ نُقَالَ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْقُلْ	لِیْقُلْ	لِیْقُولَنَّ	لِیْقُولَنَّ	لِیْقَالَنَّ	لِیْقَالَنَّ
تثنیہ مذکر غائب	لِیْقُولَا	لِیْقُولَا	لِیْقُولَانَّ	لِیْقُولَانَّ	لِیْقَالَانَّ	لِیْقَالَانَّ
جمع مذکر غائب	لِیْقُولُوا	لِیْقُولُوا	لِیْقُولُنَّ	لِیْقُولُنَّ	لِیْقَالُنَّ	لِیْقَالُنَّ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتَقُلْ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقَالَنَّ	لِتَقَالَنَّ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُولَا	لِتَقُولَا	لِتَقُولَانَّ	لِتَقُولَانَّ	لِتَقَالَانَّ	لِتَقَالَانَّ
جمع مؤنث غائب	لِتَقُلْنَ	لِتَقُلْنَ	لِتَقُولُنَّ	لِتَقُولُنَّ	لِتَقَالُنَّ	لِتَقَالُنَّ
واحد مذکر حاضر	قُلْ	قُلْ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قَالَنَّ	قَالَنَّ
تثنیہ مذکر حاضر	قُولَا	قُولَا	قُولَانَّ	قُولَانَّ	قَالَانَّ	قَالَانَّ
جمع مذکر حاضر	قُولُوا	قُولُوا	قُولُنَّ	قُولُنَّ	قَالُنَّ	قَالُنَّ
واحد مؤنث حاضر	قُولِيْ	قُولِيْ	قُولِنَّ	قُولِنَّ	قَالِنَّ	قَالِنَّ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُولَا	قُولَا	قُولَانَّ	قُولَانَّ	قَالَانَّ	قَالَانَّ
جمع مؤنث حاضر	قُولْنَ	قُولْنَ	قُولُنَّ	قُولُنَّ	قَالُنَّ	قَالُنَّ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لِأَقُلْ	لِأَقُلْ	لِأَقُولَنَّ	لِأَقُولَنَّ	لِأَقَالَنَّ	لِأَقَالَنَّ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنَقُلْ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقَالَنَّ	لِنَقَالَنَّ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَقُلْ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُلْ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُلْ	لَا يَقُولَنَّ
ثنیہ مذکر غائب	لَا يَقُولَا	لَا يَقُولَانِ	لَا يَقُولَا	لَا يَقُولَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُونَ	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُونَ	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ
ثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَقُلْنَ	لَا يَقُلْنَ	لَا يَقُلْنَ	لَا يَقُلْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ
ثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُونَ	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُونَ	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولَنَّ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تَقُلْنَ	لَا تَقُلْنَ	لَا تَقُلْنَ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَقُلْ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُلْ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُلْ	لَا أَقُولَنَّ
ثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نَقُولَنَّ	لَا نَقُلْ	لَا نَقُولَنَّ	لَا نَقُلْ	لَا نَقُولَنَّ

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُونَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اسمِ مفعول	مَقُولٌ	مَقُولَانِ	مَقُولُونَ	مَقُولَةٌ	مَقُولَتَانِ	مَقُولَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوْلَ تھا، ”واو“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا قَالَ ہو گیا، یہی تعلیل قَالَا، قَالُوا، قَالَتْ، قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَا اصل میں قَوْلُنَ تھا، ”واو“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا قَالُنَ ہوا، دوساکن ”لام“ و ”الف“ جمع ہوئے ”الف“ کو گرا دیا قُلْنَا ہوا، پھر ”قاف“ کے فتح کو ضمتہ سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ”واو“ تھا نہ ”یا“، قُلْنَا ہو گیا۔

قِيلَ اصل میں قَوْلِ (بروزن نَصْر) تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ”قاف“ کی حرکت دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دے دیا، قَوْلَ ہو گیا، پھر ”واو“ ساکن، اس سے پہلے مکسور، ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیا، قِيلَ ہو گیا۔

قُلْنَا (ماضی مجہول) اصل میں قَوْلُنَ (بروزن نَصْرُنَ) تھا، ”قاف“ کی حرکت دُور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دیا، قَوْلُنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے ”واو“ اور ”لام“، ”واو“ کو گرا دیا قُلْنَا ہوا، پھر ”قاف“ کے کسرہ کو ضمتہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا ہے وہ ”واو“ تھا، قُلْنَا ہو گیا۔

یَقُولُ اصل میں یَقُولُ تھا، ”واو“ کا ضمّہ نقل کر کے ”قاف“ کو دیا، یَقُولُ ہو گیا۔
یُقَالُ اصل میں یَقُولُ تھا، ”واو“ کا فتح نقل کر کے ”قاف“ کو دیا، پھر ”واو“ اصل میں
متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، یُقَالُ ہو گیا۔
لَمْ یَقُلْ اصل میں لَمْ یَقُولُ تھا، اور لِيَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَقُولُ تھا،
اور لَا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقُولُ تھا، ان سب صیغوں میں ”واو“ کا
ضمّہ ”قاف“ کو دے دیا، دوساکن ”واو“ اور ”لام“ جمع ہوئے ”واو“ کو گرا دیا، لَمْ یَقُلْ،
لِيَقُلْ، لَا تَقُلْ ہو گیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اَقُولُ تھا، ”واو“ کا ضمّہ نقل کرنے کے بعد ”واو“ کو
گرا دیا، اُقُلْ ہو گیا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ کی ضرورت نہ
رہی، اس کو بھی گرا دیا، قُلْ رہ گیا۔

قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اَقُولُنَّ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا، ”واو“ کا ضمّہ نقل کر کے ”قاف“ کو دیا، دو ”واو“
ساکن جمع ہوئے، ایک ”واو“ کو گرا دیا، مَقُولٌ ہو گیا۔

صرف کبیر أجوف یائی

آزاب ضرب یَضْرَبُ: اَلْبَيْعُ (بیچنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ ”لَنْ“

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بـ ”لَنْ“ معروف	نفی تاکید بـ ”لَنْ“ مجهول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِيعَ	يُبَاعُ	يُبِيعُ	لَنْ يُبَاعَ	لَنْ يُبِيعَ
ثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِيعَا	يُبَاعَانِ	يُبِيعَانِ	لَنْ يُبَاعَا	لَنْ يُبِيعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوا	بِيعُوا	يُبَاعُونَ	يُبِيعُونَ	لَنْ يُبَاعُوا	لَنْ يُبِيعُوا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِيعَتْ	تُبَاعُ	تُبِيعُ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُبِيعَ
ثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِيعَتَا	تُبَاعَانِ	تُبِيعَانِ	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُبِيعَا
جمع مؤنث غائب	بَاعْنَ	بِيعْنَ	يُبَاعْنَ	يُبِيعْنَ	لَنْ يُبَاعْنَ	لَنْ يُبِيعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتُ	بِيعْتُ	تُبَاعُ	تُبِيعُ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُبِيعَ
ثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِيعْتُمَا	تُبَاعَانِ	تُبِيعَانِ	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُبِيعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِيعْتُمْ	تُبَاعُونَ	تُبِيعُونَ	لَنْ تُبَاعُوا	لَنْ تُبِيعُوا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتُ	بِيعْتُ	تُبَاعِينَ	تُبِيعِينَ	لَنْ تُبَاعِي	لَنْ تُبِيعِي
ثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِيعْتُمَا	تُبَاعَانِ	تُبِيعَانِ	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُبِيعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِيعْتُنَّ	تُبَاعْنَ	تُبِيعْنَ	لَنْ تُبَاعْنَ	لَنْ تُبِيعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	بِعْتُ	بِيعْتُ	أُبَاعُ	أُبِيعُ	لَنْ أُبَاعَ	لَنْ أُبِيعَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	بِعْنَا	بِيعْنَا	نُبَاعُ	نُبِيعُ	لَنْ نُبَاعَ	لَنْ نُبِيعَ

بحث نفی جمد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جمد ب "لَمْ"	نفی جمد ب "لَمْ"	لام تاکید بانون ثقیله	لام تاکید بانون خفیفه	لام تاکید بانون مجهول	لام تاکید بانون مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبْعُ	لَمْ يَبِيعَنَّ	لَيْبَعَنَّ	لَيَبِيعَنَّ	لَيَبِيعَنَّ	لَيَبِيعَنَّ
ثثنیه مذکر غائب	لَمْ يَبِيعَا	لَمْ يَبِيعَانِ	لَيَبِيعَانِ	لَيَبِيعَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِيعُوا	لَمْ يَبِيعُوا	لَيَبِيعُونَ	لَيَبِيعُونَ	لَيَبِيعُونَ	لَيَبِيعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبْعِ	لَمْ تَبِيعِي	لَتَبِيعِي	لَتَبِيعِي	لَتَبِيعِي	لَتَبِيعِي
ثثنیه مؤنث غائب	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تَبِيعَا	لَتَبِيعَانِ	لَتَبِيعَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَبِيعْنَ	لَمْ يَبِيعْنَ	لَيَبِيعْنَ	لَيَبِيعْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبْعُ	لَمْ تَبِيعِي	لَتَبِيعِي	لَتَبِيعِي	لَتَبِيعِي	لَتَبِيعِي
ثثنیه مذکر حاضر	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تَبِيعَا	لَتَبِيعَانِ	لَتَبِيعَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِيعُوا	لَمْ تَبِيعُوا	لَتَبِيعُونَ	لَتَبِيعُونَ	لَتَبِيعُونَ	لَتَبِيعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيعِي	لَمْ تَبِيعِي	لَتَبِيعِي	لَتَبِيعِي	لَتَبِيعِي	لَتَبِيعِي
ثثنیه مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تَبِيعَا	لَتَبِيعَانِ	لَتَبِيعَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيعْنَ	لَمْ تَبِيعْنَ	لَتَبِيعْنَ	لَتَبِيعْنَ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أُبْعُ	لَمْ أُبِيعَنَّ	لَأُبِيعَنَّ	لَأُبِيعَنَّ	لَأُبِيعَنَّ	لَأُبِيعَنَّ
ثثنیه و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَمْ نَبْعُ	لَمْ نَبِيعَنَّ	لَنَبِيعَنَّ	لَنَبِيعَنَّ	لَنَبِيعَنَّ	لَنَبِيعَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْبِعْ	لِیْبِعْ	لِیْبِعَنَّ	لِیْبِعَنَّ	لِیْبِعْ	لِیْبِعْ
ثنیۃ مذکر غائب	لِیْبِعَا	لِیْبِعَا	لِیْبِعَانِ	لِیْبِعَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لِیْبِعُوا	لِیْبِعُوا	لِیْبِعُنَّ	لِیْبِعُنَّ	لِیْبِعُوا	لِیْبِعُوا
واحد مؤنث غائب	لِتْبِعْ	لِتْبِعْ	لِتْبِعَنَّ	لِتْبِعَنَّ	لِتْبِعْ	لِتْبِعْ
ثنیۃ مؤنث غائب	لِتْبِعَا	لِتْبِعَا	لِتْبِعَانِ	لِتْبِعَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لِیْبِعْنَ	لِیْبِعْنَ	لِیْبِعُنَّ	لِیْبِعُنَّ	---	---
واحد مذکر حاضر	یْبِعْ	یْبِعْ	یْبِعَنَّ	یْبِعَنَّ	لِتْبَاعُنْ	لِتْبَاعُنْ
ثنیۃ مذکر حاضر	یْبِعَا	یْبِعَا	یْبِعَانِ	یْبِعَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	یْبِعُوا	یْبِعُوا	یْبِعُنَّ	یْبِعُنَّ	لِتْبَاعُوا	لِتْبَاعُوا
واحد مؤنث حاضر	یْبِعِیْ	یْبِعِیْ	یْبِعَنَّ	یْبِعَنَّ	لِتْبَاعِنِ	لِتْبَاعِنِ
ثنیۃ مؤنث حاضر	یْبِعَا	یْبِعَا	یْبِعَانِ	یْبِعَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	یْبِعْنَ	یْبِعْنَ	یْبِعُنَّ	یْبِعُنَّ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأْبِعْ	لِأْبِعْ	لِأْبِعَنَّ	لِأْبِعَنَّ	لِأْبَاعُنْ	لِأْبَاعُنْ
ثنیۃ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنْبِعْ	لِنْبِعْ	لِنْبِعَنَّ	لِنْبِعَنَّ	لِنْبَاعُنْ	لِنْبَاعُنْ

بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَبِيعُ	لَا يُبِيعُ	لَا يَبِيعَنَّ	لَا يُبِيعَنَّ	لَا يَبِيعَنَّ	لَا يُبِيعَنَّ
ثنیہ مذکر غائب	لَا يَبِيعَا	لَا يُبِيعَا	لَا يَبِيعَانِ	لَا يُبِيعَانِ	لَا يَبِيعَانِ	لَا يُبِيعَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَبِيعُوا	لَا يُبِيعُوا	لَا يَبِيعُونَ	لَا يُبِيعُونَ	لَا يَبِيعُونَ	لَا يُبِيعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِيعُ	لَا تُبِيعُ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ
ثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِيعَا	لَا تُبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِيعُ	لَا تُبِيعُ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ
ثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تُبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِيعُوا	لَا تُبِيعُوا	لَا تَبِيعُونَ	لَا تُبِيعُونَ	لَا تَبِيعُونَ	لَا تُبِيعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِيعِي	لَا تُبِيعِي	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تُبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَبِيعُ	لَا أُبِيعُ	لَا أَبِيعَنَّ	لَا أُبِيعَنَّ	لَا أَبِيعَنَّ	لَا أُبِيعَنَّ
ثنیہ و جمع	لَا نَبِيعُ	لَا نُبِيعُ	لَا نَبِيعَنَّ	لَا نُبِيعَنَّ	لَا نَبِيعَنَّ	لَا نُبِيعَنَّ
مذکر و مؤنث متکلم						

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُونَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَاتِنِ	بَائِعَاتُ
اسم مفعول	مَبِيعٌ	مَبِيعَانِ	مَبِيعُونَ	مَبِيعَةٌ	مَبِيعَاتِنِ	مَبِيعَاتُ

تعلیلات

بَاعَ اصل میں بیع تھا، ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، باع ہو گیا۔

بِعْنَ اصل میں بیعن تھا، ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، باعن ہوا، دوساکن جمع ہوئے ”الف“ اور ”عین“، ”الف“ کو گرا دیا، بعن ہوا، پھر ”با“ کے فتح کو کسرہ سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ”یا“ تھا نہ کہ ”واو“، بعن ہو گیا۔

بیع اصل میں بیع (بروزن ضرب) تھا، کسرہ ”یا“ پر دشوار تھا اس لیے اس سے پہلے حرف ”با“ کی حرکت دور کر کے ”یا“ کا کسرہ اس کو دے دیا، بیع ہو گیا۔

بعن (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بیعن تھا، ”با“ کی حرکت دور کر کے ”یا“ کا کسرہ اس کو دیا، بیعن ہوا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ اور ”عین“، ”یا“ کو گرا دیا، بعن ہو گیا۔

یباع اصل میں بیع تھا، ”یا“ کا فتح نقل کر کے ”با“ کو دے دیا، پھر ”یا“ اصل میں متحرک تھی، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، یباع ہو گیا۔

لم یبع اصل میں لم یبع اور لیبع (امر غائب معروف) اصل میں لیبع اور لا تبع

(نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِيعُ تھا، ان سب صیغوں میں ”یا“ کا کسرہ ”با“ کو دیا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ کو گرا دیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اَبِيعُ تھا، ”یا“ کا کسرہ ”با“ کو دیا اور ”یا“ کو گرا دیا، اَبِعُ ہو گیا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ کی ضرورت نہ رہی، اُس کو بھی گرا دیا، بِعْ رہ گیا۔

بِعَنْ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اَبِيعَنَّ تھا، بتعلیل ظاہر ہے۔

بَاعُ (اسم فاعل) اصل میں بَايِعُ تھا، ”یا“ واقع ہوئی بعد ”الف زائدہ“ کے، اس کو ”ہمزہ“ سے بدل دیا، بَاعُ ہو گیا۔

مَبِيعُ (اسم مفعول) اصل میں مَبِيعُ تھا، ”یا“ کا ضمہ نقل کر کے ”با“ کو دیا مَبِيعُ ہوا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ اور ”واو“، ”یا“ کو گرا دیا مَبِيعُ ہوا، پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مَبِيعُ ہوا، اب ”واو“ ساکن اس سے پہلے مکسور، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا، مَبِيعُ ہوا۔

فائدہ: یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”یا“ بسبب اجتماع ساکنین گرجائے، تو فاکلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبِيعُ میں ”با“ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

صرف کبیر اجوفِ واوی

از باب سَمِعَ يَسْمَعُ: الْخَوْفُ (ڈرنا)

بحثِ ماضی و مضارع و نفی تاکید ب ”لَنْ“

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید ب ”لَنْ“ معروف	نفی تاکید ب ”لَنْ“ مجہول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِيفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يُخَافَ
ثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِيفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يُخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوا	خِيفُوا	يَخَافُونَ	يُخَافُونَ	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يُخَافُوا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِيفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
ثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِيفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	خَافْنَ	خِيفْنَ	يَخْفَنَ	يُخْفَنَ	لَنْ يَخْفَنَ	لَنْ يُخْفَنَ
واحد مذکر حاضر	خِيفْتُ	خِيفْتُ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
ثنیہ مذکر حاضر	خِيفْتُمَا	خِيفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِيفْتُمْ	خِيفْتُمْ	تَخَافُونَ	تُخَافُونَ	لَنْ تَخَافُوا	لَنْ تُخَافُوا
واحد مؤنث حاضر	خِيفْتُ	خِيفْتُ	تَخَافِينَ	تُخَافِينَ	لَنْ تَخَافِي	لَنْ تُخَافِي
ثنیہ مؤنث حاضر	خِيفْتُمَا	خِيفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِيفْتُنَّ	خِيفْتُنَّ	تَخْفَنَ	تُخْفَنَ	لَنْ تَخْفَنَ	لَنْ تُخْفَنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	خِيفْتُ	خِيفْتُ	أَخَافُ	أُخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أُخَافَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	خِيفْنَا	خِيفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

بحثِ نفیِ جحد ب "لَمْ" و لامِ تاکیدِ بانونِ تاکیدِ ثقیله و خفیفه

صیغے	نفی جحد	نفی جحد	لامِ تاکید	لامِ تاکید	لامِ تاکید	لامِ تاکید
	ب "لم"	ب "لم"	بانونِ ثقیله	بانونِ خفیفه	بانونِ خفیفه	بانونِ خفیفه
	معروف	مجهول	معروف	مجهول	معروف	مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَخْفُ	لَمْ يُخَفْ	لَيْخَافَنَّ	لَيْخَافَنَّ	لَيْخَافَنَّ	لَيْخَافَنَّ
ثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يُخَافَا	لَيْخَافَانِ	لَيْخَافَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَخَافُوا	لَمْ يُخَافُوا	لَيْخَافُنَّ	لَيْخَافُنَّ	لَيْخَافُنَّ	لَيْخَافُنَّ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخْفِ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ
ثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَخْفَنَّ	لَمْ يُخْفَنَّ	لَيُخْفَنَّ	لَيُخْفَنَّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ
ثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَافُوا	لَمْ تُخَافُوا	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافُنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافِي	لَمْ تُخَافِي	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخْفَنَّ	لَمْ تُخْفَنَّ	لَتُخْفَنَّ	لَتُخْفَنَّ	--	--
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَخَفْ	لَمْ أُخَفْ	لَأَخَافَنَّ	لَأَخَافَنَّ	لَأَخَافَنَّ	لَأَخَافَنَّ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِيَخَفْ	لِيَخَفْ	لِيَخَفَنَّ	لِيَخَفَنَّ	لِيَخَفْ	لِيَخَفْ
ثنیہ مذکر غائب	لِيَخَافَا	لِيَخَافَا	لِيَخَافَانِ	لِيَخَافَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لِيَخَافُوا	لِيَخَافُوا	لِيَخَافُنَّ	لِيَخَافُنَّ	لِيَخَافُنْ	لِيَخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتَخَفْ	لِتَخَفَنَّ	لِتَخَفَنَّ	لِتَخَفْنِ	لِتَخَفْنِ
ثنیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتَخَافَا	لِتَخَافَانِ	لِتَخَافَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لِيَخَفْنَ	لِيَخَفْنَ	لِيَخَفَنَّ	لِيَخَفَنَّ	---	---
واحد مذکر حاضر	خَفْ	خَفْ	خَافَنَّ	خَافَنَّ	خَافْنِ	لِتُخَافُنْ
ثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	خَافَا	خَافَانِ	خَافَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	خَافُوا	خَافُوا	خَافُنَّ	خَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خَافِي	خَافِي	خَافِي	خَافِي	خَافِي	لِتُخَافِي
ثنیہ مؤنث حاضر	خَافَا	خَافَا	خَافَانِ	خَافَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	خَفْنَ	خَفَنَّ	خَفَنَّ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا خَفْ	لَا خَفْ	لَا خَافَنَّ	لَا خَافَنَّ	لَا خَافُنْ	لَا خَافُنْ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَخَفْ	لِنَخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنَخَافَنَّ	لِنَخَافُنْ	لِنَخَافُنْ

بحثِ نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَخْفُفُ	لَا يُخَفُّ	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخَفُّنَ	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخَفُّنَ
تثنية مذکر غائب	لَا يَخْفَا	لَا يُخَفُّا	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخَفُّانِ	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخَفُّانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَخْفُوا	لَا يُخَفُّوا	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخَفُّونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَخْفُفُ	لَا تُخَفُّ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّنَ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّنَ
تثنية مؤنث غائب	لَا تَخْفَا	لَا تُخَفُّا	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ
جمع مؤنث غائب	لَا يَخْفَنَّ	لَا يُخَفُّنَ	لَا يَخْفَنَّ	لَا يُخَفُّنَّ	لَا يَخْفَنَّ	لَا يُخَفُّنَّ
واحد مذکر حاضر	لَا تَخْفُفُ	لَا تُخَفُّ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّنَ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّنَ
تثنية مذکر حاضر	لَا تَخْفَا	لَا تُخَفُّا	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَخْفُوا	لَا تُخَفُّوا	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّونَ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخْفِي	لَا تُخَفِّي	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ
تثنية مؤنث حاضر	لَا تَخْفَا	لَا تُخَفُّا	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخْفَنَّ	لَا تُخَفُّنَ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخَفُّانِ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَخْفُفُ	لَا أُخَفُّ	لَا أَخْفَانِ	لَا أُخَفُّنَ	لَا أَخْفَانِ	لَا أُخَفُّنَ
تثنية و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَخْفُفُ	لَا نُخَفُّ	لَا نَخْفَانِ	لَا نُخَفُّنَ	لَا نَخْفَانِ	لَا نُخَفُّنَ

بحثِ اسمِ فاعلِ و اسمِ مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُونَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسمِ مفعول	مَخُوفٌ	مَخُوفَانِ	مَخُوفُونَ	مَخُوفَةٌ	مَخُوفَتَانِ	مَخُوفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوْفَ تھا، ”واو“ متحرک ہے، اس سے پہلے مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، خَافَ ہو گیا، یہی تعلیل خَافًا، خَافُوا، خَافَتْ، خَافَتَا میں جاری ہوگی۔

خِيفَ اصل میں خَوْفَنَ تھا، ”واو“ متحرک ہے، اُس سے پہلے مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، خَافَنَ ہو گیا، دوساکن جمع ہوئے، ”الف“ کو گرا دیا، خِيفَ ہوا، ”خا“ کے فتح کو کسرہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو ”واو“ گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِيفَ اصل میں خَوْفِ (بروزن سَمِعَ) تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ”خا“ کی حرکت دُور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دے دیا، خَوْفِ ہوا، اب ”واو“ ساکن، ماقبل اس کے مکسور، ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیا، خِيفَ ہو گیا۔

خِيفَنَ (صیغہ مجہول) اصل میں خَوْفِنَ تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ”خا“ کا ضمہ دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دیا، خَوْفِنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے، ”واو“ کو گرا دیا، خِيفَنَ ہو گیا۔

يَخَافُ اصل میں يَخَوْفُ تھا، ”واو“ کا فتح نقل کر کے ”خا“ کو دیا، ”واو“ اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، يَخَافُ ہو گیا۔

لِيَخْفَ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَخْوَفُ تھا، اور لَا تَخْفَ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَخْوَفُ تھا، ”واو“ کافتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا، دوسرا کن جمع ہوئے ”واو“ اور ”فا“، ”واو“ کو گرا دیا۔

خَفَ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفُ تھا، ”واو“ کافتحہ ”خا“ کو دیا، اور ”واو“ کو گرا دیا، اِخْفَ ہوا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، خَفَ ہو گیا۔

خَفِنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخْوَفْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا، ”واو“ کو ”ہمزہ“ سے بدلا مثل قَائِلٌ کے۔
مَخْوُوفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُولٌ کے تعلیل ہوئی۔

بابِ افعال

اجوف واوی:	صرف	أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً فَهُوَ مُقِيمٌ وَأُقِيمَ يُقَامُ إِقَامَةً
الإقامة (کھڑا ہونا، کھڑا کرنا)	صغیر	فَهُوَ مُقَامٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أُقِمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقِمُ.

اصل اس کی یہ ہے: أَقَوْمٌ يُقَوْمُ إِقْوَامًا فَهُوَ مُقَوْمٌ وَأُقَوْمٌ يُقَوْمُ إِقْوَامًا فَهُوَ مُقَوْمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أُقَوْمٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَوْمُ.

اجوف یائی:	صرف	أَطَارَ يُطِيرُ إِطَارَةً فَهُوَ مُطِيرٌ وَأُطِيرَ يُطَارُ
الإطارة (اڑانا)	صغیر	إِطَارَةً فَهُوَ مُطَارٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أُطِرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُطِرُ.

اصل اس کی یہ ہے: أَطِيرُ يُطِيرُ إِطِيرًا فَهُوَ مُطِيرٌ وَأُطِيرُ يُطِيرُ إِطِيرًا فَهُوَ مُطِيرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أُطِيرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُطِيرُ.

بابِ استفعال

اجوف واوی:	صرف	إِسْتَعَانَ يُسْتَعِينُ إِسْتِعَانَةً فَهُوَ مُسْتَعِينٌ
الإستعانة (مدد چاہنا)	صغیر	وَأُسْتَعِينُ يُسْتَعَانُ إِسْتِعَانَةً فَهُوَ مُسْتَعَانٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْتَعِنُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعِنُ.

اصل اس کی یہ ہے: إِسْتَعُونَ يُسْتَعُونَ إِسْتِعْوَانًا فَهُوَ مُسْتَعُونَ وَأُسْتَعُونَ يُسْتَعُونَ إِسْتِعْوَانًا فَهُوَ مُسْتَعُونَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعُونَ.

لے إِقْوَامًا میں ”واو“ کافتح ”قاف“ کو دیا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدلا اور اجتماع

ساکنین کی وجہ سے ایک الف کو گرا دیا اور اس کے عوض ”ق“ آخر میں لائے إِقَامَةً ہو گیا۔

اجوفِ یائی:	صرفِ	اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيرُ اِسْتِخَارَةً فَهُوَ مُسْتَخِيرٌ
الْاِسْتِخَارَةُ (بھلائی چاہنا)	صغیر	وَأَسْتُخِيرُ يَسْتَخَارُ اِسْتِخَارَةً فَهُوَ مُسْتَخَارٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِسْتَخِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَخِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِسْتَخِيرَ يَسْتَخِيرُ اِسْتِخَارًا فَهُوَ مُسْتَخِيرٌ وَأَسْتُخِيرُ يَسْتَخِيرُ اِسْتِخَارًا فَهُوَ مُسْتَخَارٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَخِرْ.

بابِ اِفْتِعَالِ

اجوفِ واوی:	صرفِ	اِجْتَابَ يَجْتَابُ اِجْتِيَابًا فَهُوَ مُجْتَابٌ
الْاِجْتِيَابُ (جنگل کو طے کرنا)	صغیر	وَأُجْتِيبُ يُجْتَابُ اِجْتِيَابًا فَهُوَ مُجْتَابٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِجْتَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَبْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِجْتَوَبَ يَجْتَوِبُ اِجْتَوَابًا فَهُوَ مُجْتَوِبٌ وَأُجْتَوِبُ يُجْتَوِبُ اِجْتَوَابًا فَهُوَ مُجْتَوِبٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَوِبْ.

اجوفِ یائی:	صرفِ	اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ وَأُخْتِيرُ
الْاِخْتِيَارُ (پسند کرنا)	صغیر	يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِخْتَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْتَرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِخْتِيرَ يَخْتِيرُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتِيرٌ وَأُخْتِيرُ يُخْتِيرُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتِيرٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْتِيرْ.

۱۔ اِخْتِيرَ اصل میں اُخْتِيرَ تھا، کسرہ ”یا“ بعد ضمہ کے ثقیل تھا، نقل کر کے ماقل کو دیا، بعد دور کرنے حرکت ماقل کے، اُخْتِيرَ ہوا۔ ”تائے افعال“ کی وجہ سے ضمہ ”ہمزہ“ کو کسرہ سے بدل دیا، کیونکہ ”ہمزہ“ کی حرکت ماضی مجہول میں ”تائے افعال“ کے تابع ہوتی ہے۔

بابِ اِنْفَعَالِ

اجزوف واوی:	صِرْفِ	اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا فَهُوَ مُنْقَادٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ
اَلْاِنْقِيَادُ (تاجدار ہونا)	صَغِيرِ	اِنْقَدُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقُدُ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَوَدَ يَنْقَوِدُ اِنْقَوَادًا فَهُوَ مُنْقَوِدٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْقَوِدُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقَوِدُ.

اجزوف یائی:	صِرْفِ	اِنْقَاضَ يَنْقَاضُ اِنْقِيَاظًا فَهُوَ مُنْقَاضٌ اَلْاَمْرُ
اَلْاِنْقِيَاظُ (دیوار پھٹنا)	صَغِيرِ	مِنْهُ اِنْقُضْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقُضُ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقِضْ يَنْقِضُ اِنْقِيَاظًا فَهُوَ مُنْقِضٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْقِضْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقِضُ.

تنبیہ: ان ابواب میں مثل قَالَ يَقُولُ، بَاعَ يَبِيعُ، خَافَ يَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

صرف کبیر ناقص واوی

از باب نصر ینصر: الدَّعْوَةُ (بلانا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بـ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بـ "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِيَ	يَدْعُو	يُدْعَى	لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يُدْعَى
ثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِيَا	يَدْعَوَانِ	يُدْعَيَانِ	لَنْ يَدْعُوَا	لَنْ يُدْعَيَا
جمع مذکر غائب	دَعَوَا	دُعُوا	يَدْعُونَ	يُدْعُونَ	لَنْ يَدْعُوَا	لَنْ يُدْعُوا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِيَتْ	تَدْعُو	تُدْعَى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعَى
ثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِيَتَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِينَ	يَدْعُونَ	يُدْعِينَ	لَنْ يَدْعُونَّ	لَنْ يُدْعِينَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتُ	دُعِيْتُ	تَدْعُو	تُدْعَى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعَى
ثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِيْتُمْ	تَدْعُونَ	تُدْعُونَ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعُوا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتُ	دُعِيْتُ	تَدْعِينَ	تُدْعِينَ	لَنْ تَدْعِي	لَنْ تُدْعِي
ثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِيْتُنَّ	تَدْعُونَ	تُدْعِينَ	لَنْ تَدْعُونَّ	لَنْ تُدْعِينَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِيْتُ	أَدْعُو	أُدْعَى	لَنْ أَدْعُوَ	لَنْ أُدْعَى
ثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِينَا	نَدْعُو	نُدْعَى	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعَى

بحث نفی جحد ب "لم" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لم"	نفی جحد	لام تاکید بانون ثقیله معروف	لام تاکید بانون ثقیله مجهول	لام تاکید بانون خفیفه معروف	لام تاکید بانون خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يُدْعَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِينَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِينَ
ثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يُدْعَيَا	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يُدْعَوَا	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِينَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ
ثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَدْعُونَ	لَمْ يُدْعِينَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِينَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ
ثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تُدْعَوَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تُدْعِي	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعِينَ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تُدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أُدْعَ	لَأَدْعُونَ	لَأَدْعِينَ	لَأَدْعُونَ	لَأَدْعِينَ
ثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	لَنَدْعُونَ	لَنَدْعِينَ	لَنَدْعُونَ	لَنَدْعِينَ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِئْدُعْ	لِئْدُعْ	لِئْدُعُونَ	لِئْدُعُونَ	لِئْدُعُونَ	لِئْدُعُونَ
مثنیہ مذکر غائب	لِئْدُعُوا	---	لِئْدُعُوا	---	---	---
جمع مذکر غائب	لِئْدُعُوا	---	لِئْدُعُوا	---	---	---
واحد مؤنث غائب	لِئْدُعِ	لِئْدُعِ	لِئْدُعُونَ	لِئْدُعُونَ	لِئْدُعُونَ	لِئْدُعُونَ
مثنیہ مؤنث غائب	لِئْدُعُوا	---	لِئْدُعُوا	---	---	---
جمع مؤنث غائب	لِئْدُعُونَ	---	لِئْدُعُونَ	---	---	---
واحد مذکر حاضر	أُدْعُ	أُدْعُ	أُدْعُونَ	أُدْعُونَ	أُدْعُونَ	أُدْعُونَ
مثنیہ مذکر حاضر	أُدْعُوا	---	أُدْعُوا	---	---	---
جمع مذکر حاضر	أُدْعُوا	---	أُدْعُوا	---	---	---
واحد مؤنث حاضر	أُدْعِي	أُدْعِي	أُدْعِينَ	أُدْعِينَ	أُدْعِينَ	أُدْعِينَ
مثنیہ مؤنث حاضر	أُدْعُوا	---	أُدْعُوا	---	---	---
جمع مؤنث حاضر	أُدْعُونَ	---	أُدْعُونَ	---	---	---
واحد مذکر مؤنث تکلم	لِأْدُعْ	لِأْدُعْ	لِأْدُعُونَ	لِأْدُعُونَ	لِأْدُعُونَ	لِأْدُعُونَ
مثنیہ و جمع	لِئْدُعْ	---	لِئْدُعْ	---	---	---
مذکر مؤنث تکلم	---	---	---	---	---	---

بحثِ نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ مجہول	بانونِ مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَدْعُ	لَا يُدْعَى	لَا يَدْعُونَ	لَا يُدْعَوْنَ	لَا يُدْعِيَنَّ	لَا يُدْعَوْنَ
ثنیہ مذکر غائب	لَا يَدْعُوا	لَا يُدْعَيَانِ	لَا يَدْعُونَ	لَا يُدْعَوَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوا	لَا يُدْعَوْنَ	لَا يَدْعُونَ	لَا يُدْعَوْنَ	لَا يَدْعِيَنَّ	لَا يُدْعَوْنَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَى	لَا تَدْعِينَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ
ثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوا	لَا تُدْعَيَانِ	لَا تَدْعِينَ	لَا تُدْعَوَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا تَدْعُونَّ	لَا يُدْعَوْنَ	لَا تَدْعِينَ	لَا يُدْعَوْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَى	لَا تَدْعِينَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ
ثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تُدْعَيَانِ	لَا تَدْعِينَ	لَا تُدْعَوَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تَدْعِينَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تَدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِي	لَا تُدْعَى	لَا تَدْعِينَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تُدْعِيَنَّ	لَا تُدْعَوْنَ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تُدْعَيَانِ	لَا تَدْعِينَ	لَا تُدْعَوَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُونَّ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تَدْعِينَ	لَا تُدْعَوْنَ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَدْعُ	لَا تُدْعَى	لَا أَدْعُونَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا أُدْعِيَنَّ	لَا أُدْعَوْنَ
ثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا تُدْعَى	لَا نَدْعُونَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا نَدْعِيَنَّ	لَا نَدْعَوْنَ

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

جمع مؤنث	واحد مؤنث	واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مذکر	واحد مذکر	صیغے
دَاعِيَاثُ	دَاعِيَاتٍ	دَاعِيَةٌ	دَاعُونَ	دَاعِيَانِ	دَاعٍ	اسمِ فاعل
مَدْعَوَاتُ	مَدْعَوَاتٍ	مَدْعُوَةٌ	مَدْعُوُونَ	مَدْعُوَانِ	مَدْعُوٌّ	اسمِ مفعول

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا، ”واو“ متحرک اس سے پہلے مفتوح، ”واو“ کو ”الف“ سے بدلا دَعَا ہو گیا، دَعَوَا میں بسببِ تشنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوَا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوا (بروزن نَصْرُوا) تھا، پہلے ”واو“ کو ”الف“ کیا، پھر ”الف“ کو اجتماعِ ساکنین سے گرا دیا، دَعَوَا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا، ”واو“، ”الف“ ہو کر اجتماعِ ساکنین سے گر گیا، دَعَتْ رہ گیا۔

دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا، ”واو“، ”الف“ ہو کر اجتماعِ ساکنین سے گر گیا، ”تا“ ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے، صرف ”الفِ تشنیہ“ کی وجہ سے اس کو فتح دیا گیا۔

دَعُونَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِيَ اصل میں دُعِيَوَ تھا، ”واو“ طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا، اس کو ”یا“ سے بدلا دُعِيَ ہو گیا۔

دُعُوا اصل میں دُعِوُوا تھا، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا دُعِیُوا ہوا، پھر ”یا“ پر ضمہ ثقیل تھا، اس لیے ”عین“ کی حرکت دُور کر کے ”یا“ کا ضمہ اس کو دیدیا، اور ”یا“ کو گرا دیا دُعُوا ہو گیا۔

دُعِيَتْ سے دُعِينَا تک ”واو“ کو ”یا“ سے بدل رکھا ہے۔

يَدْعُو اصل میں يَدْعُوْهُ تھا، ”واو“ پر ضمہ دشوار تھا، اس کو گرا دیا، يَدْعُوْهُ رہ گیا۔

يَدْعُونَ (جمع مذکر غائب) اصل میں يَدْعُوْنَ تھا، ”واو“ کا ضمہ گرا دیا، پھر ”واو“ بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا، يَدْعُونَ رہ گیا۔

يَدْعُونَ (جمع مؤنث غائب) اپنی اصل پر ہے۔

تَدْعِينَ اصل میں تَدْعُوْنَ تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے ”عین“ کی حرکت دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ”واو“ اور ”یا“، ”واو“ کو گرا دیا، تَدْعِينَ رہ گیا۔

يُدْعَى اصل میں يُدْعُوْا تھا، ”واو“ ماضی میں تیسری جگہ تھا، اب چوتھی جگہ واقع ہوا، اور پہلے حرف کی حرکت ”واو“ کے مخالف ہے، اس لیے ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیا، اب ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، يُدْعَى ہو گیا۔

تُدْعِينَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعُوْنَ تھا، ”واو“ کو ”یا“ کیا، پھر ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح، ”یا“ کو ”الف“ سے بدلا، دو ساکن ”الف“ اور ”یا“ جمع ہوئے، ”الف“ کو گرا دیا، تُدْعِينَ رہ گیا۔

لَمْ يَدْعُ اصل میں لَمْ يَدْعُوْا تھا، ”واو“ بسبب جزم کے ساقط ہو گیا، لَمْ يَدْعُ رہ گیا۔ دَاعٍ اصل میں دَاعِوْا تھا، ”واو“ بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہو کر ”یا“ سے بدل کر دَاعِيْ ہو گیا، پھر ضمہ ”یا“ پر دشوار تھا اس کو گرا دیا، دو ساکن جمع ہوئے ”یا“ اور توین، ”یا“ کو گرا دیا، دَاعٍ رہ گیا۔

مَدْعُوٌ اصل میں مَدْعُوْوُ تھا، دو ”واو“ جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں ادغام کیا، مَدْعُوٌ ہو گیا۔

صرف کبیر ناقص یائی

آزابِ ضَرْبِ یَضْرِبُ: الرَّمِّيُّ (پھینکنا)

بحثِ ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بـ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بـ "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	رَمَى	رُمِيَ	يُرْمِي	يُرْمَى	لَنْ يُرْمِيَ	لَنْ يُرْمَى
تشبہ مذکر غائب	رَمِيََا	رُمِيََا	يُرْمِيَانِ	يُرْمَيَانِ	لَنْ يُرْمِيََا	لَنْ يُرْمَيَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوْا	يُرْمُوْنَ	يُرْمَوْنَ	لَنْ يُرْمَوْا	لَنْ يُرْمَوَا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِيتُ	تُرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
تشبہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِيتَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيََا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث غائب	رَمِينَ	رُمِيتُنَّ	يُرْمِينَ	يُرْمَيْنَ	لَنْ يُرْمِينَ	لَنْ يُرْمَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَيْتُ	رُمِيتُ	تُرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
تشبہ مذکر حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيتُمَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيََا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مذکر حاضر	رَمَيْتُمْ	رُمِيتُمْ	تُرْمُونَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمَوَا
واحد مؤنث حاضر	رَمَيْتِ	رُمِيتِ	تُرْمِينَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
تشبہ مؤنث حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيتُمَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيََا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَيْتُنَّ	رُمِيتُنَّ	تُرْمِينَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تُرْمِينَ	لَنْ تُرْمَيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَمَيْتُ	رُمِيتُ	أُرْمِي	أُرْمَى	لَنْ أُرْمِيَ	لَنْ أُرْمَى
تشبہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَمِينَا	رُمِينَا	نُرْمِي	نُرْمَى	لَنْ نُرْمِيَ	لَنْ نُرْمَى

بحث نفی جحد ب "لم" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لم"	نفی جحد ب "لم"	لام تاکید بانون ثقیله	لام تاکید بانون ثقیله	لام تاکید بانون خفیفه	لام تاکید بانون خفیفه
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْمِ	لَيْرُمِينْ	لَيْرُمِينْ	لَيْرُمِينْ	لَيْرُمِينْ
ثنيه مذکر غائب	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْمِيَا	لَيْرُمِيَانِ	لَيْرُمِيَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْمُوا	لَمْ يَرْمُوا	لَيْرُمُونْ	لَيْرُمُونْ	لَيْرُمُونْ	لَيْرُمُونْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ
ثنيه مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَتْرُمِيَانِ	لَتْرُمِيَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْمِينَ	لَمْ يَرْمِينَ	لَيْرُمِيَانِ	لَيْرُمِيَانِ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ
ثنيه مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَتْرُمِيَانِ	لَتْرُمِيَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوا	لَمْ تَرْمُوا	لَتْرُمُونْ	لَتْرُمُونْ	لَتْرُمُونْ	لَتْرُمُونْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِي	لَمْ تَرْمِي	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ
ثنيه مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَتْرُمِيَانِ	لَتْرُمِيَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِينَ	لَمْ تَرْمِينَ	لَتْرُمِيَانِ	لَتْرُمِيَانِ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَرْمِ	لَمْ أَرْمِ	لَأْرُمِينْ	لَأْرُمِينْ	لَأْرُمِينْ	لَأْرُمِينْ
ثنيه و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نَرْمِ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ	لَتْرُمِينْ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْرِم	لِیْرِم	لِیْرِمِیْن	لِیْرِمِیْن	لِیْرِمِیْن	لِیْرِمِیْن
ثثنیہ مذکر غائب	لِیْرِمِیَا	لِیْرِمِیَا	لِیْرِمِیَانِ	لِیْرِمِیَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لِیْرِمُوْا	لِیْرِمُوْا	لِیْرِمُوْا	لِیْرِمُوْا	لِیْرِمُوْا	لِیْرِمُوْا
واحد مؤنث غائب	لِیْرِمِیْ	لِیْرِمِیْ	لِیْرِمِیْنَ	لِیْرِمِیْنَ	لِیْرِمِیْنَ	لِیْرِمِیْنَ
ثثنیہ مؤنث غائب	لِیْرِمِیَا	لِیْرِمِیَا	لِیْرِمِیَانِ	لِیْرِمِیَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لِیْرِمِیْنَ	لِیْرِمِیْنَ	لِیْرِمِیْنَ	لِیْرِمِیْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	اِرْم	اِرْم	اِرْمِیْن	اِرْمِیْن	اِرْمِیْن	اِرْمِیْن
ثثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِیَا	اِرْمِیَا	اِرْمِیَانِ	اِرْمِیَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِیْ	اِرْمِیْ	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ
ثثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِیَا	اِرْمِیَا	اِرْمِیَانِ	اِرْمِیَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ	---	---
واحد مذکر مؤنث تکلم	اِلْرَم	اِلْرَم	اِلْرَمِیْن	اِلْرَمِیْن	اِلْرَمِیْن	اِلْرَمِیْن
ثثنیہ و جمع	لِیْرِم	لِیْرِم	لِیْرِمِیْن	لِیْرِمِیْن	لِیْرِمِیْن	لِیْرِمِیْن
مذکر مؤنث تکلم						

بحثِ نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا یُرْمُ	لَا یُرْمَ	لَا یُرْمِینَ	لَا یُرْمِیْنَ	لَا یُرْمِیْنَ	لَا یُرْمِیْنَ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یُرْمِیَا	لَا یُرْمِیَا	لَا یُرْمِیَانِ	لَا یُرْمِیَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا یُرْمُوا	لَا یُرْمُوا	لَا یُرْمُونَ	لَا یُرْمُونَ	لَا یُرْمُونَ	لَا یُرْمُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تُرْمِینَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِینَ	لَا تُرْمِینَ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَانِ	لَا تُرْمِیَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا یُرْمِینَ	لَا یُرْمِینَ	لَا یُرْمِیْنَانِ	لَا یُرْمِیْنَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تُرْمِینَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِینَ	لَا تُرْمِینَ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَانِ	لَا تُرْمِیَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تُرْمُوا	لَا تُرْمُوا	لَا تُرْمُونَ	لَا تُرْمُونَ	لَا تُرْمُونَ	لَا تُرْمُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تُرْمِی	لَا تُرْمِی	لَا تُرْمِینَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِینَ	لَا تُرْمِینَ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَانِ	لَا تُرْمِیَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تُرْمِینَ	لَا تُرْمِینَ	لَا تُرْمِیْنَانِ	لَا تُرْمِیْنَانِ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أُرْمِ	لَا أُرْمَ	لَا أُرْمِینَ	لَا أُرْمِیْنَ	لَا أُرْمِینَ	لَا أُرْمِینَ
تثنیہ و جمع	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نُرْمِینَ	لَا نُرْمِیْنَ	لَا نُرْمِینَ	لَا نُرْمِینَ
مذکر مؤنث متکلم						

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَامٍ	رَامِيَانِ	رَامُوْنَ	رَامِيَاتُ	رَامِيَاتَانِ	رَامِيَاتٌ
اسم مفعول	مَرْمِيٍّ	مَرْمِيَّانِ	مَرْمِيُّونَ	مَرْمِيَّاتُ	مَرْمِيَّاتَانِ	مَرْمِيَّاتٌ

تعلیلات

رَمِيّ اصل میں رَمِيّ تھا، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا مثل دَعَا کے۔

يُرْمِيّ اصل میں يَوْمِيّ تھا، ضمّہ ”یا“ پر دشوار سمجھ کر گرا دیا، يَوْمِيّ ہو گیا۔

تُرْمِيْن (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَوْمِيْن تھا، کسرہ ”یا“ پر دشوار تھا گرا دیا، دو ”یا“ جمع ہوئیں ایک کو حذف کر دیا۔

يُرْمِيّ اصل میں يَوْمِيّ تھا، ”یا“ متحرک ہے اس سے پہلے مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا۔

تُرْمِيْن (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تَوْمِيْن تھا، اول ”یا“ کا کسرہ گرا دیا، اس کے بعد ایک ”یا“ کو حذف کر دیا، تُرْمِيْن رہ گیا۔

اِرْم (امر حاضر معروف) اصل میں اِرْمِيّ تھا، ”یا“ حرف علت حالت جزمی میں ساقط ہو گیا۔

رَام (اسم فاعل) اصل میں رَامِيّ تھا، ضمّہ ”یا“ پر دشوار سمجھ کر گرا دیا، اجتماع ساکنین ہوا، درمیان ”یا“ اور تینوں کے، ”یا“ کو گرا دیا، رَام رہ گیا۔

مَرْمِيّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمُوّیّ تھا، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا، اور ”یا“ کو ”یا“ میں ادغام کر دیا، اور ”یا“ کی مناسبت کی وجہ سے ”میم“ کے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْمِيّ ہو گیا۔

صرف کبیر ناقص واوی

از باب سَمِعَ يَسْمَعُ: الرَّضْوَانُ (خوش هونا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید به "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید ب "لَنْ" معروف	نفی تاکید ب "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	رَضِيَ	رَضِيَ	يُرَضِي	يُرَضِي	لَنْ يُرَضِيَ	لَنْ يُرَضِيَ
تشبیه مذکر غائب	رَضِيَا	رَضِيَا	يُرَضِيَانِ	يُرَضِيَانِ	لَنْ يُرَضِيَا	لَنْ يُرَضِيَا
جمع مذکر غائب	رَضُوا	رَضُوا	يُرَضُونَ	يُرَضُونَ	لَنْ يُرَضُوا	لَنْ يُرَضُوا
واحد مؤنث غائب	رَضِيَتْ	رَضِيَتْ	تُرَضِي	تُرَضِي	لَنْ تُرَضِيَ	لَنْ تُرَضِيَ
تشبیه مؤنث غائب	رَضِيَتَا	رَضِيَتَا	تُرَضِيَانِ	تُرَضِيَانِ	لَنْ تُرَضِيَا	لَنْ تُرَضِيَا
جمع مؤنث غائب	رَضِينَ	رَضِينَ	يُرَضِينَ	يُرَضِينَ	لَنْ يُرَضِينَ	لَنْ يُرَضِينَ
واحد مذکر حاضر	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	تُرَضِي	تُرَضِي	لَنْ تُرَضِيَ	لَنْ تُرَضِيَ
تشبیه مذکر حاضر	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	تُرَضِيَانِ	تُرَضِيَانِ	لَنْ تُرَضِيَا	لَنْ تُرَضِيَا
جمع مذکر حاضر	رَضِيْتُمْ	رَضِيْتُمْ	تُرَضُونَ	تُرَضُونَ	لَنْ تُرَضُوا	لَنْ تُرَضُوا
واحد مؤنث حاضر	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	تُرَضِينَ	تُرَضِينَ	لَنْ تُرَضِيَ	لَنْ تُرَضِيَ
تشبیه مؤنث حاضر	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	تُرَضِيَانِ	تُرَضِيَانِ	لَنْ تُرَضِيَا	لَنْ تُرَضِيَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِيْتُنَّ	رَضِيْتُنَّ	تُرَضِينَ	تُرَضِينَ	لَنْ تُرَضِينَ	لَنْ تُرَضِينَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	أُرَضِي	أُرَضِي	لَنْ أُرَضِيَ	لَنْ أُرَضِيَ
تشبیه و جمع مذکر مؤنث متکلم	رَضِينَا	رَضِينَا	نُرَضِي	نُرَضِي	لَنْ نُرَضِيَ	لَنْ نُرَضِيَ

بحث امر

صیغ	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	امر مجهول
واحد مذکر غائب	لِیْرُضْ	لِیْرُضْ	لِیْرُضِیْنِ	لِیْرُضِیْنِ	لِیْرُضِیْنِ	لِیْرُضِیْنِ
ثنیة مذکر غائب	لِیْرُضِیَا	لِیْرُضِیَا	لِیْرُضِیَانِ	لِیْرُضِیَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لِیْرُضُوا	لِیْرُضُوا	لِیْرُضُوْا	لِیْرُضُوْا	لِیْرُضُوْا	لِیْرُضُوْا
واحد مؤنث غائب	لِیْرُضْ	لِیْرُضْ	لِیْرُضِیْنِ	لِیْرُضِیْنِ	لِیْرُضِیْنِ	لِیْرُضِیْنِ
ثنیة مؤنث غائب	لِیْرُضِیَا	لِیْرُضِیَا	لِیْرُضِیَانِ	لِیْرُضِیَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لِیْرُضِیْنَ	لِیْرُضِیْنَ	لِیْرُضِیْنَ	لِیْرُضِیْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	اِرْضْ	اِرْضْ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ
ثنیة مذکر حاضر	اِرْضِیَا	اِرْضِیَا	اِرْضِیَانِ	اِرْضِیَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	اِرْضُوا	اِرْضُوا	اِرْضُوْا	اِرْضُوْا	اِرْضُوْا	اِرْضُوْا
واحد مؤنث حاضر	اِرْضِیْ	اِرْضِیْ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ
ثنیة مؤنث حاضر	اِرْضِیَا	اِرْضِیَا	اِرْضِیَانِ	اِرْضِیَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	اِرْضِیْنَ	اِرْضِیْنَ	اِرْضِیْنَ	اِرْضِیْنَ	---	---
واحد مذکر مؤنث تکلم	لِاِرْضْ	لِاِرْضْ	لِاِرْضِیْنِ	لِاِرْضِیْنِ	لِاِرْضِیْنِ	لِاِرْضِیْنِ
ثنیة و جمع مذکر و مؤنث تکلم	لِیْرُضْ	لِیْرُضْ	لِیْرُضِیْنِ	لِیْرُضِیْنِ	لِیْرُضِیْنِ	لِیْرُضِیْنِ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يُرْضِيَا	لَا يُرْضِيَا	لَا يُرْضِيَانِ	لَا يُرْضِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يُرْضُوا	لَا يُرْضُوا	لَا يُرْضُونَ	لَا يُرْضُونَ	لَا يُرْضُونَ	لَا يُرْضُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يُرْضِينَ	لَا يُرْضِينَ	لَا يُرْضِيَانِ	لَا يُرْضِيَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تُرْضُوا	لَا تُرْضُوا	لَا تُرْضُونَ	لَا تُرْضُونَ	لَا تُرْضُونَ	لَا تُرْضُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تُرْضِينَ	لَا تُرْضِينَ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	---	---
واحد مذکر مؤنث تکلم	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ
تثنیہ و جمع	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ
مذکر مؤنث تکلم						

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	ثثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِيَانِ	رَاضُونَ	رَاضِيَةٌ	رَاضِيَاتٍ	رَاضِيَاتٌ
اسم مفعول	مَرَضِيٌّ	مَرَضِيَّانِ	مَرَضِيُونَ	مَرَضِيَّةٌ	مَرَضِيَّاتٍ	مَرَضِيَّاتٌ

تعلیلات

رَضِيَ اصل میں رَضُوْ تھَا، مثل دُعِيَ کے تَعْلِيل ہوئی۔

يَرَضِي اصل میں يَرَضُوْ تھَا، مثل يُدْعَى کے تَعْلِيل ہوئی۔

يَرَضُونَ اصل میں يَرَضُوْنَ تھَا، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا يَرَضِيُونَ ہوا، پھر ”یا“ متحرک اس سے پہلے مفتوح، ”یا“ کو ”الف“ سے بدلا، ”الف“ اجتماع ساکنین سے گر گیا۔ تَرَضِيْنَ (جمع مؤنث حاضر) اصل میں تَرَضَوِيْنَ تھَا، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا ”یا“، ”الف“ ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئی، تَرَضِيْنَ ہو گیا۔

لَمْ يَرْضَ اصل میں لَمْ يَرْضِي تھَا، ”الف“ حرف علت جزم کی حالت میں گر گیا۔

راضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضُوْ تھَا، مثل دَاع کے تَعْلِيل ہوئی۔

مَرَضِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرَضُوْ تھَا، ماضی و مضارع کی موافقت کی وجہ سے ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا مَرَضُوِيٌّ ہوا، اب ”واو“ اور ”یا“ ایک جگہ جمع ہوئے، ان میں پہلا ساکن ہے، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا اور ”یا“ میں ادغام کیا، اور اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مَرَضِيٌّ ہو گیا۔

لفیف مفروق

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: أَلْوَقَايَةُ (بجانا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تا کید ب "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تا کید ب "لَنْ"	نفی تا کید ب "لَنْ"
واحد مذکر غائب	وَفَى	وُقِيَ	يُوقِي	يُوقِي	لَنْ يُوقِيَ	لَنْ يُوقِيَ
تشبہ مذکر غائب	وَفِيَا	وُقِيَانَا	يُوقِيَانِ	يُوقِيَانِ	لَنْ يُوقِيَا	لَنْ يُوقِيَا
جمع مذکر غائب	وَفَوْا	وُقُوا	يُوقُونَ	يُوقُونَ	لَنْ يُوقُوا	لَنْ يُوقُوا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِيتُ	تُوقِي	تُوقِي	لَنْ تُوقِي	لَنْ تُوقِي
تشبہ مؤنث غائب	وَقْتَا	وُقِيْتَانَا	تُوقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تُوقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مؤنث غائب	وَقِينَ	وُقِينَ	يُوقِينَ	يُوقِينَ	لَنْ يُوقِينَ	لَنْ يُوقِينَ
واحد مذکر حاضر	وَقَيْتُ	وُقِيتُ	تُوقِي	تُوقِي	لَنْ تُوقِي	لَنْ تُوقِي
تشبہ مذکر حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيتُمَا	تُوقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تُوقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مذکر حاضر	وَقَيْتُمْ	وُقِيتُمْ	تُوقُونَ	تُوقُونَ	لَنْ تُوقُوا	لَنْ تُوقُوا
واحد مؤنث حاضر	وَقَيْتِ	وُقِيتِ	تُوقِينَ	تُوقِينَ	لَنْ تُوقِي	لَنْ تُوقِي
تشبہ مؤنث حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيتُمَا	تُوقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تُوقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مؤنث حاضر	وَقَيْتُنَّ	وُقِيتُنَّ	تُوقِينَ	تُوقِينَ	لَنْ تُوقِينَ	لَنْ تُوقِينَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	وَقَيْتُ	وُقِيتُ	أُوقِي	أُوقِي	لَنْ أُوقِي	لَنْ أُوقِي
تشبہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	وَقَيْنَا	وُقِينَا	نُوقِي	نُوقِي	لَنْ نُوقِي	لَنْ نُوقِي

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لَمْ"	نفی جحد ب "لَمْ"	لام تاکید بانون تاکید ثقیله معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیله مجہول	لام تاکید بانون تاکید خفیفه معروف	لام تاکید بانون تاکید خفیفه مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبِي	لَمْ يُوقِ	لَيْقِيَنَّ	لُوقِيَنَّ	لَيْقِيَنَّ	لُوقِيَنَّ
تشبیہ مذکر غائب	لَمْ يَقِيَا	لَمْ يُوقِيَا	لَيْقِيَانِ	لُوقِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوا	لَمْ يُوقُوا	لَيْقُنَّ	لُوقُونُ	لَيْقُنَّ	لُوقُونُ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِي	لَمْ تُوقِي	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ
تشبیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوقِيَا	لَتَقِيَانِ	لَتُوقِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقِيْنَ	لَمْ يُوقِيْنَ	لَيَقِيْنَانِ	لُوقِيْنَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِي	لَمْ تُوقِي	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ
تشبیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوقِيَا	لَتَقِيَانِ	لَتُوقِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوا	لَمْ تُوقُوا	لَتَقُنَّ	لَتُوقُونُ	لَتَقُنَّ	لَتُوقُونُ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِي	لَمْ تُوقِي	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ
تشبیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوقِيَا	لَتَقِيَانِ	لَتُوقِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْنَ	لَمْ تُوقِيْنَ	لَتَقِيْنَانِ	لَتُوقِيْنَانِ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَقِي	لَمْ أُرُقِي	لَأَقِيَنَّ	لَأُرُقِيَنَّ	لَأَقِيَنَّ	لَأُرُقِيَنَّ
تشبیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَقِي	لَمْ نُوقِي	لَنَقِيَنَّ	لَنُوقِيَنَّ	لَنَقِيَنَّ	لَنُوقِيَنَّ

بحثِ امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْ	لِیُوقُ	لِیَقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ
ثنیہ مذکر غائب	لِیْقَا	لِیُوقَا	لِیَقِیَّانِ	لِیُوقِیَّانِ	لِیَقِیَّانِ	لِیُوقِیَّانِ
جمع مذکر غائب	لِیَقُوْا	لِیُوقُوْا	لِیَقِیْنَ	لِیُوقُوْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیُوقُوْنَ
واحد مؤنث غائب	لِئِیْ	لِئُوقُ	لِئَقِیْنَ	لِئُوقِیْنَ	لِئَقِیْنَ	لِئُوقِیْنَ
ثنیہ مؤنث غائب	لِئَقِیَا	لِئُوقِیَا	لِئَقِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ	لِئَقِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ
جمع مؤنث غائب	لِئَقِیْنَ	لِئُوقِیْنَ	لِئَقِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ	لِئَقِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ
واحد مذکر حاضر	قِ	لِئُوقُ	قِیْنَ	لِئُوقِیْنَ	قِیْنَ	لِئُوقِیْنَ
ثنیہ مذکر حاضر	قِیَا	لِئُوقِیَا	قِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ	قِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ
جمع مذکر حاضر	قُوْا	لِئُوقُوْا	قُنْ	لِئُوقُوْنَ	قُنْ	لِئُوقُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	قِیْ	لِئُوقِیْ	قِیْنَ	لِئُوقِیْنَ	قِیْنَ	لِئُوقِیْنَ
ثنیہ مؤنث حاضر	قِیَا	لِئُوقِیَا	قِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ	قِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ
جمع مؤنث حاضر	قِیْنَ	لِئُوقِیْنَ	قِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ	قِیَّانِ	لِئُوقِیَّانِ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لِأَقِ	لِأُوقُ	لِأَقِیْنَ	لِأُوقِیْنَ	لِأَقِیْنَ	لِأُوقِیْنَ
ثنیہ و جمع	لِئِیْ	لِئُوقُ	لِئَقِیْنَ	لِئُوقِیْنَ	لِئَقِیْنَ	لِئُوقِیْنَ
مذکر مؤنث متکلم						

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَبِي	لَا يُوق	لَا يَقِينُ	لَا يُوقِينُ	لَا يَقِينُ	لَا يُوقِينُ
مثنیٰ مذکر غائب	لَا يَبِيَا	لَا يُوقِيَا	لَا يَقِيَانِ	لَا يُوقِيَانِ	لَا يَقِيَانِ	لَا يُوقِيَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَبِيَا	لَا يُوقُوا	لَا يَقِيَانِ	لَا يُوقِيَانِ	لَا يَقِيَانِ	لَا يُوقِيَانِ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِي	لَا تُوق	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِينُ	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِينُ
مثنیٰ مؤنث غائب	لَا تَبِيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا يَبِيْنَ	لَا يُوقِيْنَ	لَا يَقِيَانِ	لَا يُوقِيَانِ	لَا يَقِيَانِ	لَا يُوقِيَانِ
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِي	لَا تُوق	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِينُ	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِينُ
مثنیٰ مذکر حاضر	لَا تَبِيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِيَا	لَا تُوقُوا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِي	لَا تُوقِي	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِينُ	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِينُ
مثنیٰ مؤنث حاضر	لَا تَبِيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِيْنَ	لَا تُوقِيْنَ	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا اَبِي	لَا اُوق	لَا اَقِينُ	لَا اُوقِينُ	لَا اَقِينُ	لَا اُوقِينُ
مثنیٰ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَبِي	لَا نُوق	لَا نَقِينُ	لَا نُوقِينُ	لَا نَقِينُ	لَا نُوقِينُ

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیۂ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیۂ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	وَاقٍ	وَاقِيَانِ	وَاقُونَ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَاتٍ	وَاقِيَاتُ
اسمِ مفعول	مَوْقِيٌّ	مَوْقِيَانِ	مَوْقِيُونَ	مَوْقِيَةٌ	مَوْقِيَاتٍ	مَوْقِيَاتُ

تعلیلات

وَاقٍ اصل میں وَقِي تھتا، مثل رَمِي کے تعلیل ہوئی۔

وَقُوا اصل میں وَقِيُوا تھتا، ”یا“ متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدلا، ”الف“ اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

وَقُوا اصل میں وَقِيُوا تھتا، ”یا“ پر ضمہ دشوار تھا، اس لیے ”قاف“ کا کسرہ دُور کر کے ”یا“ کا ضمہ اس کو دیا، ”یا“ اجتماع ساکنین سے گر گئی، وَقُوا ہو گیا۔

يَقِي اصل میں يَوْقِي تھتا، اول يَعِدُ کے قاعدہ سے ”واو“ گرا، پھر ”یا“ کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا، يَقِي رہ گیا۔

تَقِيْن اصل میں تَوْقِيْن (بروزن تَضْرِبِيْن) تھتا، اول قاعدہ يَعِدُ سے ”واو“ گرا تَقِيْن ہوا، پھر ”یا“ پر کسرہ دشوار تھا، اُس کو بھی گرا دیا، اجتماع ساکنین سے ایک ”یا“ بھی گر گئی، تَقِيْن رہ گیا۔

لَمْ يَقِ يَقِي سے بنایا گیا ہے، حرفِ جازم آنے سے حرفِ علت ”یا“ گر گئی۔

ق (امر معروف) تَقِي (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے، علامتِ مضارع کو شروع سے اور ”یا“ حرفِ علت کو آخر سے گرا دیا، ق رہ گیا۔

وَاقٍ (اسمِ فاعل) اصل میں وَاقِي تھتا، مثل رَام کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِيٌّ (اسمِ مفعول) اصل میں مَوْقُوِي تھتا، مثل مَرْمِي کے تعلیل ہوئی۔

لفیف مفروق

وَجِيَّ يُوْجِي وَجِيًّا فَهُوَ وَاجٌ وَوُجِيَّ يُوْجِي وَجِيًّا فَهُوَ مَوْجِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِيجٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوْجَ.	صرف صغیر	باب سَمْع الْوَجِيُّ: (سَمَّهْنَا)
وَلِيَّ يَلِيَّ وَلِيًّا فَهُوَ وَالٍ وَوَلِيَّ يُوْلِيَّ وَلِيًّا فَهُوَ مَوْلِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ لٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَلٍ.	صرف صغیر	باب حَسْب الْوَلِيُّ: (نَزَدِيكَ هَوْنَا)

لفیف مقرون

طَوَى يَطْوِي طَيًّا فَهُوَ طَاوٍ وَطَوِيَّ يَطْوِي طَيًّا فَهُوَ مَطْوِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِطْوٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْوٍ.	صرف صغیر	باب ضَرْب الطَّيُّ: (لَيْثِنَا)
قَوِيَ يَقْوَى قُوَّةً فَهُوَ قَوِيٌّ قُوِيٌّ يَقْوَى قُوَّةً فَهُوَ مَقْوِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِقْوٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْوٍ.	صرف صغیر	باب سَمْع الْقُوَّةُ: (مَضْبُوطٌ هَوْنَا)

ناقص یائی

أَغْنَى يُغْنِي إِغْنَاءً فَهُوَ مُغْنٍ وَأُغْنِيَّ يُغْنِي إِغْنَاءً فَهُوَ مُغْنَى الْأَمْرُ مِنْهُ اُغْنٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُغْنٍ.	صرف صغیر	باب اِفْعَال الْإِغْنَاءُ: (بِے پروا کرنا)
الْتَقَى يَلْتَقِي الْإِتْقَاءُ فَهُوَ مُلْتَقٍ وَالْتَقِيَّ يُلْتَقِي الْإِتْقَاءُ فَهُوَ مُلْتَقَى الْأَمْرُ مِنْهُ اِلْتَقٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَلْتَقٍ.	صرف صغیر	باب اِفْتَعَال الْإِلْتِقَاءُ: (مِلْنَا)

ناقص واوی

سَمَى يُسَمِّي تَسْمِيَةً فَهُوَ مُسَمِّمٌ وَسُهِبِي يُسَمِّي تَسْمِيَةً فَهُوَ مُسَمَّى الْأَمْرُ مِنْهُ سَمٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسَمُّ.	صرف صغیر	باب تفعیل التَّسْمِيَةُ: (نام رکھنا)
تَلَقَّى يَتَلَقَّى تَلَقِيًّا فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَتُلَقِّي يَتَلَقَّى تَلَقِيًّا فَهُوَ مُتَلَقَّى الْأَمْرُ مِنْهُ تَلَقٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَلَقَّ.	صرف صغیر	باب تفعیل التَّلَقِّي: (حاصل کرنا)

تعلیلات

يُوجِي اصل میں يُوَجِيُّ تها، مثل يُرْمِي کے تعلیل ہوئی۔

يَلِي اصل میں يُولِيُّ تها، مثل يَقِيُّ کے تعلیل ہوئی۔

طَوَى اصل میں طَوِيُّ تها، مثل رَمَى کے تعلیل ہوئی۔

يَطْوِيُّ میں مثل يَرْمِيُّ کے، اور يَقْوَى کہ اصل میں يَقْوِيُّ تها، مثل يَرْضَى کے تعلیل ہوئی۔

يُوَجِيُّ، يُولِيُّ، يَطْوَى، يَقْوَى کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِيَجَّ اصل میں اِوَجِيُّ تها، ”واو“ ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے ”یا“ سے بدلا، آخر سے حرف علت گرا دیا، اِيَجَّ رہ گیا۔

لِ تَلِيُّ سے بنایا گیا ہے، ”تا“ علامت مضارع کو دور کیا، آخر سے حرف علت گرا دیا۔

اِطْوَى اصل میں اِطْوِيُّ تها، اور اِقْوَأَ اصل میں اِقْوِيُّ تها، تعلیل ظاہر ہے۔

لَا تَوَجَّحْ، لَا تَلَّ، لَا تَطْوِ، لَا تَقْوِ کی اصل میں آخر سے حرفِ علت گرا دیا ہے۔
 إِغْنَاءُ، الْإِغْنَاءُ اصل میں إِغْنَائِي، الْإِغْنَائِي تھا، ”یا“ بعد ”الف زائدہ“ کے طرف میں
 واقع ہوئی، ”یا“ کو ”ہمزہ“ سے بدلا إِغْنَاءُ، الْإِغْنَاءُ ہو گیا۔

تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْمِيُوْ تھا، ”یا“ اور ”واو“ ایک جگہ جمع ہوئے، پہلا ساکن ہے،
 ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا تَسْمِيْ ہوا، پھر ”یا“ کو تخفیف کی غرض سے گرا دیا، اور اس کے
 عوض میں ”تا“ آخر میں زیادہ کی، تَسْمِيَةٌ ہو گیا۔

تَلَقَّى اصل میں تَلَقَّوْ تھا، ”واو“ بعد ضمہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس ضمہ کو کسرہ
 سے بدلا، اور ”واو“ کو بسبب کسرہ کے ”یا“ سے بدلا، تَلَقَّيْ ہوا، پھر ضمہ کو ”یا“ پر ثقیل
 سمجھ کر گرا دیا، دوسرا کن جمع ہوئے ”یا“ اور تنوین، ”یا“ کو گرا دیا، تَلَقَّيْ ہو گیا۔

صرف کبیر مضاعف

أزباب نَصْرَ يَنْصُرُ: الذَّبُّ (دور کرنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تا کید ب "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تا کید ب "لَنْ" معروف	نفی تا کید ب "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبُّ	يُذَبُّ	يُذَبُّ	لَنْ يَذَبَّ	لَنْ يَذَبَّ
تشبیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	يُذَبَّانِ	يُذَبَّانِ	لَنْ يَذَبَّا	لَنْ يَذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوا	ذُبُّوا	يُذَبُّونَ	يُذَبُّونَ	لَنْ يَذَبُّوا	لَنْ يَذَبُّوا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تُذَبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تُذَبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تشبیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تُذَبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَّتْنَ	ذُبَّتْنَ	تُذَبِّينَ	تُذَبِّينَ	لَنْ يُذَبِّينَ	لَنْ يُذَبِّينَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَيْتَ	ذُبَيْتَ	تُذَبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تُذَبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تشبیہ مذکر حاضر	ذَبَيْتَمَا	ذُبَيْتَمَا	تُذَبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَيْتُمْ	ذُبَيْتُمْ	تُذَبُّونَ	تُذَبُّونَ	لَنْ تُذَبُّوا	لَنْ تُذَبُّوا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَيْتِ	ذُبَيْتِ	تُذَبِّينَ	تُذَبِّينَ	لَنْ تُذَبِّيَ	لَنْ تُذَبِّيَ
تشبیہ مؤنث حاضر	ذَبَيْتَمَا	ذُبَيْتَمَا	تُذَبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَيْتْنَ	ذُبَيْتْنَ	تُذَبِّينَ	تُذَبِّينَ	لَنْ تُذَبِّينَ	لَنْ تُذَبِّينَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	ذَبَيْتُ	ذُبَيْتُ	أُذَبُّ	أُذَبُّ	لَنْ أُذَبَّ	لَنْ أُذَبَّ
تشبیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ذَبِينَا	ذُبِينَا	نُذَبُّ	نُذَبُّ	لَنْ نُذَبَّ	لَنْ نُذَبَّ

بحثِ نَفیِ جَمَدِ بِ "لَمْ" و لامِ تَاکِیدِ بَانُونِ تَاکِیدِ ثَقِیلِہِ وَ خَفِیفِہِ

صیغہ	نَفیِ جَمَدِ بِ "لَمْ"	نَفیِ جَمَدِ بِ "لَمْ"	لامِ تَاکِیدِ بَانُونِ ثَقِیلِہِ	لامِ تَاکِیدِ بَانُونِ ثَقِیلِہِ	لامِ تَاکِیدِ بَانُونِ خَفِیفِہِ	لامِ تَاکِیدِ بَانُونِ خَفِیفِہِ
واحد مذکر غائب	لَمْ يَذُبْ	لَمْ يَذُبْ	لَيْذُبَنَّ	لَيْذُبَنَّ	لَيْذُبَنَّ	لَيْذُبَنَّ
ثنیۃ مذکر غائب	لَمْ يَذُبَا	لَمْ يَذُبَا	لَيْذُبَانِ	لَيْذُبَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَذُوبُوا	لَمْ يَذُوبُوا	لَيْذُبُنَّ	لَيْذُبُنَّ	لَيْذُبُنَّ	لَيْذُبُنَّ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبْ	لَمْ تَذُبْ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ
ثنیۃ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تَذُبَا	لَتَذُبَانِ	لَتَذُبَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ يَذُبْنَ	لَمْ يَذُبْنَ	لَيْذُبْنَ	لَيْذُبْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبْ	لَمْ تَذُبْ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ
ثنیۃ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تَذُبَا	لَتَذُبَانِ	لَتَذُبَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُوبُوا	لَمْ تَذُوبُوا	لَتَذُبُنَّ	لَتَذُبُنَّ	لَتَذُبُنَّ	لَتَذُبُنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِي	لَمْ تَذُبِي	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ
ثنیۃ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تَذُبَا	لَتَذُبَانِ	لَتَذُبَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبْنَ	لَمْ تَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَذُبْ	لَمْ أَذُبْ	لَأَذُبَنَّ	لَأَذُبَنَّ	لَأَذُبَنَّ	لَأَذُبَنَّ
ثنیۃ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَذُبْ	لَمْ نَذُبْ	لَنَذُبَنَّ	لَنَذُبَنَّ	لَنَذُبَنَّ	لَنَذُبَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِيَذُبْ	لِيَذَبْ	لِيَذُبَنَّ	لِيَذَبَنَّ	لِيَذُبَنَّ	لِيَذَبَنَّ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَا	لِيَذَبَا	لِيَذُبَانِ	لِيَذَبَانِ	لِيَذُبَانِ	لِيَذَبَانِ
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُوا	لِيَذَبُوا	لِيَذُبْنَ	لِيَذَبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذَبْنَ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبْ	لِتَذَبْ	لِتَذُبَنَّ	لِتَذَبَنَّ	لِتَذُبَنَّ	لِتَذَبَنَّ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَا	لِتَذَبَا	لِتَذُبَانِ	لِتَذَبَانِ	لِتَذُبَانِ	لِتَذَبَانِ
جمع مؤنث غائب	لِيَذُبْنَ	لِيَذَبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذَبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذُبْ	ذَبْ	ذُبَنَّ	ذَبَنَّ	ذُبَنَّ	ذَبَنَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَا	ذَبَا	ذُبَانِ	ذَبَانِ	ذُبَانِ	ذَبَانِ
جمع مذکر حاضر	ذُبُوا	ذَبُوا	ذُبْنَ	ذَبْنَ	ذُبْنَ	ذَبْنَ
واحد مؤنث حاضر	ذُوبِي	ذُوبِي	ذُوبِي	ذُوبِي	ذُوبِي	ذُوبِي
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَا	ذَبَا	ذُبَانِ	ذَبَانِ	ذُبَانِ	ذَبَانِ
جمع مؤنث حاضر	اُذُبْنَ	اُذَبْنَ	اُذُبْنَ	اُذَبْنَ	اُذُبْنَ	اُذَبْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَاذُبْ	لَاذَبْ	لَاذُبَنَّ	لَاذَبَنَّ	لَاذُبَنَّ	لَاذَبَنَّ
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لِنَذُبْ	لِنَذَبْ	لِنَذُبَنَّ	لِنَذَبَنَّ	لِنَذُبَنَّ	لِنَذَبَنَّ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَذُبُّ	لَا يُذَبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يُذَبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يُذَبُّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَا يَذُبَّا	لَا يُذَبَّا	لَا يَذُبَّا	لَا يُذَبَّا	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَذُبُّوْا	لَا يُذَبُّوْا	لَا يَذُبُّوْا	لَا يُذَبُّوْا	---	---
واحد مؤنث غائب	لَا تَذُبُّ	لَا تُذَبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تُذَبُّ	---	---
ثثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يُذَبُّنَّ	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يُذَبُّنَّ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَذُبُّ	لَا تُذَبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تُذَبُّ	---	---
ثثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَذُبُّوْا	لَا تُذَبُّوْا	لَا تَذُبُّوْا	لَا تُذَبُّوْا	---	---
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذَبِّيْ	لَا تُذَبِّيْ	لَا تَذَبِّيْ	لَا تُذَبِّيْ	---	---
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذَبُّنَّ	لَا تُذَبُّنَّ	لَا تَذَبُّنَّ	لَا تُذَبُّنَّ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَذُبُّ	لَا أُذَبُّ	لَا أَذُبُّ	لَا أُذَبُّ	---	---
ثثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَذُبُّ	لَا نُذَبُّ	لَا نَذُبُّ	لَا نُذَبُّ	---	---

بحث اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	ذَابٌ	ذَابَانِ	ذَابُونَ	ذَابَةٌ	ذَابَتَانِ	ذَابَاتٌ
اسمِ مفعول	مَذْبُوبٌ	مَذْبُوبَانِ	مَذْبُوبُونَ	مَذْبُوبَةٌ	مَذْبُوبَتَانِ	مَذْبُوبَاتٌ

تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا، پہلی ”با“ کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کیا، ذَبَّ ہو گیا، کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں، اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

يَذُبُّ اصل میں يَذْبُبُ تھا، پہلی ”با“ کی حرکت نقل کر کے ”ذال“ کو دے دی، اور ”با“ کو ”با“ میں ادغام کر دیا، يَذْبُبُ ہو گیا، کیوں کہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے ”یا“ ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے: ذَبَّ میں کیا، اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرفِ اول کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں، جیسے: يَذْبُبُ میں کیا۔

لَمْ يَذْبُبْ اصل میں لَمْ يَذْبُبْ تھا، ”با“ کا ضمہ نقل کر کے ”ذال“ کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے اس لیے دوسرے حرف کو حرکت دی۔

اب بعض تو فتح دیتے ہیں لِأَنَّ الْفَتْحَةَ أَخْفُ الْحَرَكَاتِ.
اور بعض کسرہ لِأَنَّ السَّاكِنَ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ.

اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں، اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں:

۱۔ لَمْ يَذُبُّ ۲۔ لَمْ يَذُبَّ ۳۔ لَمْ يَذُبْ ۴۔ لَمْ يَذُبُّ

ذُبُّ (امر حاضر معروف) اور

لَا تَذُبُّ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذُبُّ اور لَا تَذُبُّ تھی، مثل لَمْ يَذُبُّ کے ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائدِ ضروریہ

فائدہ ۱: مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیر ہوتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ ادغامِ قیاسی: جیسے ذَبُّ کہ اصل میں ذَبَبُ تھا، ”با“ کو ”با“ میں ادغام کیا۔

۲۔ حذفِ سماعی: جیسے ظَلْتُمُ کہ اصل میں ظَلَلْتُمُ تھا، دوسرے ”لام“ کو حذف کیا۔

۳۔ ابدالِ سماعی: جیسے اُمَلَيْتُ کہ اصل میں اُمَلَلْتُ تھا، دوسرے ”لام“ کو ”یا“ سے بدلا۔

فائدہ ۲: جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اُس کو ”مدغم“، اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو ”مدغم فیہ“ کہتے ہیں، جیسے ذُبُّ میں پہلی ”با“ مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

فائدہ ۳: اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک، جیسے: وَجَدْتُ، اور پڑھیں گے وَجَتْ۔

اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے اور لکھنے میں

صرف ایک، جیسے: ذَبَّ.

فائدہ ۴: جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ایک کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں، جیسے: اِدْعَى کہ اصل میں اِدْتَعَى تھا، ”تا“ کو ”دال“ سے بدلا اور ”دال“ میں ادغام کر دیا، اِدْعَى ہو گیا۔

فائدہ ۵: اگر افتعال کا فاعل کلمہ ”دال، ذال، ز“ ہو تو تائے افتعال ”دال“ سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِدْعَاءُ، اِدْخَارُ، اِرْدِحَامُ کہ اصل میں اِدْتِعَاءُ، اِدْتِخَارُ، اِرْدِحَامُ تھا۔

فائدہ ۶: اگر افتعال کا فاعل کلمہ حروفِ اِطْباق (ص، ض، ط، ظ) میں سے ہو تو ”تا“ ”طا“ سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِضْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَمَ کہ اصل میں اِضْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَمَ تھا۔

فائدہ ۷: جب بابِ تَفَعُّل اور تَفَاعُل کا فاعل من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ تائے تَفَعُّل اور تَفَاعُل کو فاعل سے بدل کر اس میں ادغام کریں، اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ لگائیں، جیسے: اِطْهَرُ يَطْهَرُ اِطْهَرًا کہ اصل میں تَطْهَرُ يَتَطْهَرُ تَطْهَرًا تھا، وَاِثَاقُلُ يَثَاقُلُ اِثَاقُلًا کہ اصل میں تَثَاقُلُ يَتَثَاقُلُ تَثَاقُلًا تھے۔

تعلیلات متفرقہ

تعلیل ۱: جس ”الف“ کے پہلے ضمّہ ہوگا اس کو ”واو“ سے بدلیں گے، جیسے: خَادِعٌ وَخُوْدِعٌ اور خَالِدٌ وَخُوَيْلِدٌ۔

تعلیل ۲: جو ”الف“ کہ اس سے پہلے مکسور ہوگا وہ ”یا“ سے بدل جائے گا، جیسے: مَحْرَابٌ مَحَارِبٌ اور مِفْتَاحٌ مَفَاتِيحٌ۔

تعلیل ۳: جو ”حرف مدہ“ کہ تیسری جگہ ہو، اور زائدہ ہو، اور فَعَاعِلُ کے ”الف“ کے بعد واقع ہووے ”ہمزہ“ ہو جائے گا، جیسے: كَرِيْمٌ كَرَائِمٌ، صَحِيْفَةٌ صَحَائِفٌ۔

تعلیل ۴: جو ”الف“ جمع کا دو ”واو“ یا دو ”یا“ کے درمیان واقع ہو، اُن میں سے ایک کو ”ہمزہ“ سے بدلتے ہیں، جیسے: اَوَّلٌ اَوَائِلٌ کہ اصل میں اَوَّوْلٌ تھا، اور خَيْرٌ وَخِيَايِرٌ کہ اصل میں خِيَايِرٌ تھا۔

تعلیل ۵: جو ”واو“ شروع میں ہو، خواہ وہ مکسور ہو ”یا“ مضموم، اس کو ”ہمزہ“ سے بدلنا جائز ہے، جیسے: وُجُوْةٌ وَأُجُوْةٌ، وَوُقُتٌ وَأُقُتٌ، وَوِشَاخٌ وَإِشَاخٌ۔

فائدہ: ”واو مفتوح“ کو صرف دو جگہ ”ہمزہ“ سے بدلا گیا ہے، جیسے: أَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا، اور أَنَاةٌ کہ اصل میں وَنَاةٌ تھا۔

تعلیل ۶: اگر شروع میں دو ”واو“ متحرک واقع ہوں تو پہلے ”واو“ کو ”ہمزہ“ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اَوَّاصِلٌ کہ اصل میں وَوَّاصِلٌ (جمع واصل) تھا، اور اَوَّاعِدٌ کہ اصل میں وَوَّاعِدٌ تھا۔

تعلیل ۷: جو ”واو“ کہ مفرد میں ساکن ہو، اور جمع میں ”الف“ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ ”یا“ سے بدل جائے گا، جیسے: حَوْضٌ وَحِيَاضٌ، وَرَوْضٌ وَرِيَاضٌ، کہ اصل میں حَوَّاضٌ وَرَوَّاضٌ تھا۔

تعلیل ۸: جس ”ناقص واوی“ کی جمع فُعُولُ کے وزن پر آئے اس میں دونوں ”واو“ کو ”یا“ سے بدل کر ان سے پہلے حرف کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: ذَلِيْلِيْ کہ اصل میں ذَلُوُوْ تھا۔

نقشہ ابواب معللہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں، جیسے ابواب کے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ يَنْصُرُ تعلیل ہو کر اتنی صورتوں میں آتا ہے، اور ضَرَبَ يَضْرِبُ اتنی صورتوں میں، ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔

اگر بغیر تعلیلات یاد کیے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کر لی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی۔ وَاللّٰهُ الْمَوْفِقُ.

باب نَصَرَ يَنْصُرُ

قَالَ	يَقُولُ	قَائِلٌ	قُلٌ	لَا تَقُلْ	الْقَوْلُ (کہنا)
قِيلَ	يُقَالُ	مَقُولٌ	لِتُقَلْ	لَا تُقَلْ	
دَعَا	يَدْعُو	دَاعٍ	أُدْعُ	لَا تَدْعُ	الدَّعْوَةُ (بلانا)
دُعِيَ	يُدْعَى	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَا تُدْعَ	
صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌ	صَبٌّ	لَا تُصَبُّ	الْصَّبُّ (ڈالنا)
صُبَّ	يُصَبُّ	مَصْبُوبٌ	لِتُصَبَّ	لَا تُصَبَّ	
أَخَذَ	يَأْخُذُ	آخِذٌ	خُذْ	لَا تَأْخُذْ	الْأَخْذُ (پکڑنا، لینا)
أُخِذَ	يُؤْخَذُ	مَأْخُودٌ	لِتُؤْخَذْ	لَا تُؤْخَذْ	

باب ضَرْبَ يَضْرِبُ

بَاعَ	يَبِيعُ	بَانِعٌ	بِعُ	لَا تَبِعُ	الْبَيْعُ (بیچنا)
بِيعَ	يُبَاعُ	مَبِيعٌ	لَبِيعٌ	لَا تَبِيعُ	
رَمَى	يُرْمِي	رَامٍ	إِرْمٌ	لَا تَرْمُ	الرَّمْيُ (پھینکنا)
رُمِيَ	يُرْمَى	مَرْمِيٌّ	لِتْرَمٌ	لَا تُرْمَ	
جَاءَ	يَجِيءُ	جَاءٍ	جِيٌّ	لَا تَجِيُّ	الْمَجِيءُ (آنا)
جِيءَ	يُجَاءُ	مَجِيءٌ	لِتَجَاءُ	لَا تُجَأُ	
آتَى	يَأْتِي	آتٍ	إِيتٍ	لَا تَأْتِ	الْإِتْيَانُ (آنا)
وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدٌ	لَا تَعِدُ	الْوَعْدُ (وعدہ کرنا)
وُعِدَ	يُوعَدُ	مَوْعُودٌ	لِتَوْعَدُ	لَا تُوَعَدُ	
وَفَى	يَقِي	وَاقٍ	قٍ	لَا تَقِ	الْوَقَايَةُ (پجانا)
وُقِيَ	يُوقَى	مَوْقِيٌّ	لِتُوقَ	لَا تُوقَ	
فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرٌّ	لَا تَفِرُّ	الْفِرَارُ (بھاگنا)
طَوَى	يَطْوِي	طَاوٍ	إِطْوٍ	لَا تَطْوِ	الطِّيُّ (پھینکنا)

باب سَمِعَ يَسْمَعُ

خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفٌ	لَا تَخَفُ	الْخَوْفُ (ڈرنا)
خَشِيَ	يَخْشَى	خَاشٍ	إِخْشٌ	لَا تَخْشَ	الْخَشْيَةُ (ڈرنا)
طَوَى	يَطْوِي	طَاوٍ	إِطْوٍ	لَا تَطْوِ	الطِّيُّ (بھوکا ہونا)

الْمَسُّ (چھونا)	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌ	مَسَّ	لَا تَمَسُّ
------------------	-------	---------	-------	-------	-------------

باب فَتَحَ يَفْتَحُ

الرُّؤْيَةُ (دیکھنا)	رَأَى	يَرَى	رَأِئِ	رَ	لَا تَرَ
	رُئِيَ	يُرَى	مَرَّئِي	لِتَرَ	لَا تَرَ
الرِّعَايَةُ (حفاظت کرنا)	رَعَى	يُرْعَى	رَاعٍ	إِرْعَ	لَا تُرْعَ
	رُعِيَ	يُرْعَى	مَرْعِي	لِتُرْعَ	لَا تُرْعَ
الْوَضْعُ (رکھنا)	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعُ	لَا تَضَعُ
	وُضِعَ	يُوضَعُ	مَوْضُوعٌ	لِتُوضَعَ	لَا تُوضَعُ

باب كَرُمَ يَكْرُمُ

الْوَسْمُ (خوبصورت ہونا)	وَسِمَ	يُوسِمُ	وَسِيمٌ	سُمٌ	لَا تَسُمُ
الرِّخْوَةُ (نرم ہوجانا)	رَخَوَ	يَرْخُو	رَخِيٌّ	أَرُخُ	لَا تَرُخُ
الْيَمْنُ (ببرکت ہونا)	يَمَنَ	يَيْمُنُ	يَمِينٌ	أُؤْمَنُ	لَا تَيْمُنُ

باب حَسِبَ يَحْسِبُ

الْوَلِيُّ (نزدیک ہونا)	وَلِيَ	يَلِي	وَالٍ	لِ	لَا تَلِ
	وُلِيَ	يُؤَلَى	مَوْلِي	لِتُولَ	لَا تُؤَلِ
الْوَرَمُ (سوجنا)	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمٌ	رِمٌ	لَا تَرِمُ

بابِ اِفْتِعَالِ

اِجْتَبَى	يُجْتَبَى	مُجْتَبٍ	اجْتَبِ	لَا تُجْتَبِ	الْاِجْتِبَاءُ (قبول کرنا)
اُجْتَبِيَ	يُجْتَبَى	مُجْتَبِي	لِاجْتَبٍ	لَا تُجْتَبَ	
اِخْتَارَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اخْتَرْ	لَا تُخْتَرْ	الْاِخْتِيَارُ (پسند کرنا)
اُخْتِيرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِاخْتَرٍ	لَا تُخْتَرْ	
اتَّقَدَ	يَتَّقَدُ	مُتَّقَدٌ	اتَّقَدْ	لَا تُتَّقَدْ	الْاِتِّقَادُ (روشن ہونا)
اهْدَى	يَهْدِي	مُهْدٍ	اهِدْ	لَا تَهْدِ	الْاِهْدَاءُ (ہدایت پانا)

بابِ اسْتِفْعَالِ

اسْتَعْلَى	يُسْتَعْلَى	مُسْتَعْلٍ	اسْتَعْلِ	لَا تُسْتَعْلِ	الْاِسْتِعْلَاءُ (بلند ہونا)
اُسْتُعْلِيَ	يُسْتَعْلَى	مُسْتَعْلٍ	لِاسْتَعْلٍ	لَا تُسْتَعْلَ	
اسْتَعَانَ	يُسْتَعِينُ	مُسْتَعِينٌ	اسْتَعِنْ	لَا تُسْتَعِنْ	الْاِسْتِعَانَةُ (مدد چاہنا)
اُسْتُعِينِ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِاسْتَعْنٍ	لَا تُسْتَعْنِ	
اسْتَمَدَّ	يُسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اسْتَمِدْ	لَا تُسْتَمِدْ	الْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)
اُسْتَمِدَّ	يُسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	لِاسْتِمْدٍ	لَا تُسْتَمِدَّ	

بابِ اِنْفِعَالِ

انْقَادَ	يُنْقَادُ	مُنْقَادٌ	انْقَدْ	لَا تُنْقَدْ	الْاِنْقِيَادُ (تاجدار ہونا)
انْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مُنْضَمٌ	انْضَمَّ	لَا تُنْضَمَّ	الْاِنْضِمَامُ (ملنا)
انزوى	يَنْزُوِي	مَنْزُوٍ	انزُو	لَا تُنْزُو	الْاِنْزِوَاءُ (گوشہ میں بیٹھنا)

باب اِفْعَال

أَعَانَ	يُعِينُ	مُعِينٌ	أَعِنَ	لَا تُعِينُ	الْإِعَانَةُ (مدد کرنا)
أُعِينُ	يُعَانُ	مُعَانٌ	لِعُنَ	لَا تُعُنُ	
أَلْقَى	يُلْقِي	مُلْقٍ	الْقَى	لَا تُلْقِي	الْإِلْقَاءُ (ڈالنا)
أَلْقِي	يُلْقَى	مُلْقَى	لِتُلْقَ	لَا تُلْقَ	
أَوْفَى	يُوفِي	مُوفٍ	أَوْفٍ	لَا تُوفِ	الْإِيْفَاءُ (پورا دینا)
أُوفِي	يُوفَى	مُوفَى	لِتُوفَ	لَا تُوفَ	
أَرَى	يُرِي	مُرٍ	أَرٍ	لَا تُرِ	الْإِرَاءَةُ (دکھانا)
أُرِي	يُرَى	مُرَى	لِتُرَ	لَا تُرَ	
آَمَنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	آمِنٌ	لَا تُؤْمِنُ	الْإِيْمَانُ (ایمان لانا، امن دینا)
أُؤْمِنُ	يُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنَ	لَا تُؤْمَنَ	
آَتَى	يُؤْتِي	مُؤْتٍ	آتٍ	لَا تُؤْتِ	الْإِيْتَاءُ (دینا)
أُؤْتِي	يُؤْتَى	مُؤْتَى	لِتُؤْتَى	لَا تُؤْتَى	
أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	أَحَبُّ	لَا تُحِبُّ	الْإِحْبَابُ (دوست رکھنا)
أُحِبُّ	يُحِبُّ	مُحِبُّ	لِتُحِبُّ	لَا تُحِبُّ	

باب تَفْعِيل

سَمَى	يُسَمِّي	مُسَمِّ	سَمَّ	لَا تُسَمِّ	التَّسْمِيَةُ (نام رکھنا)
سُمِّيَ	يُسَمَّى	مُسَمَّى	لِتُسَمَّ	لَا تُسَمَّ	

باب تَفَعَّل

تَوَفَّى	يَتَوَفَّى	مُتَوَفِّ	تَوَفَّ	لَا تَتَوَفَّ	التَّوَفَّى (پورا لینا)
تُوفِّي	يُتَوَفَّى	مُتَوَفَّى	لِتَتَوَفَّ	لَا تُتَوَفَّ	

باب تَفَاعَلَ

تَسَاوَى	يَتَسَاوَى	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَّ	لَا تَتَسَاوَّ	التَّسَاوَى (برابر ہونا)
تُسَوَّى	يُتَسَاوَى	مُتَسَاوٍ	لِتَتَسَاوَّ	لَا تُتَسَاوَّ	
تَحَابَّ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابُّ	تَحَابَّ	لَا تَتَحَابَّ	التَّحَابُّ (باہم محبت رکھنا)

باب مُفَاعَلَةٌ

لَاقَى	يَلَاقِي	مُلَاقٍ	لَاقٍ	لَا تَلَاقٍ	المُلَاقَاةُ
لُوقِيَ	يُلَاقَى	مُلَاقَى	لِتَلَاقٍ	لَا تُلَاقٍ	(آپس میں ملنا)
حَابَّ	يُحَابُّ	مُحَابُّ	حَابَّ	لَا تُحَابَّ	المُحَابَّةُ
حُوبَّ	يُحَابُّ	مُحَابُّ	لِتُحَابَّ	لَا تُحَابَّ	(آپس میں محبت رکھنا)

﴿علم الصرف کا حصہ سوم تمام ہوا﴾

علم الصرف

حصہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

باب اوّل

اوزانِ اَسْمَا کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ جامد ۲۔ مصدر ۳۔ مشتق
اسم جامد: وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے، اس کی تین
قسمیں ہیں: ۱۔ ثلاثی، ۲۔ رباعی، ۳۔ خماسی۔
پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: ۱۔ مجرد، ۲۔ مزید فیہ۔
اس طرح کل چھ قسمیں ہوں گی:

۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ

۳۔ رباعی مجرد ۴۔ رباعی مزید فیہ

۵۔ خماسی مجرد ۶۔ خماسی مزید فیہ۔

۱۔ ثلاثی مجرد: وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے
دس وزن آتے ہیں:

۱۔ فَلْسٌ (پیہ) ۲۔ فَرَسٌ (گھوڑا) ۳۔ كَتِفٌ (کندھا)

۴۔ عَضُدٌ (بازو) ۵۔ حَبْرٌ (دانشند) ۶۔ عِنَبٌ (انگور)

- ۷۔ اِبْلُ (اونٹ) ۸۔ قُفْلُ (تالا) ۹۔ صُرْدُ (چڑیا)
۱۰۔ عُنُقُ (گردن)

۲۔ ثلاثی مزید فیہ: وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اس کے اوزان بے شمار ہیں، جیسے: بَطِيخٌ، جَاسُوسٌ، وغیر ذلک ما لا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى.

۳۔ رباعی مجرد: وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں، کوئی زائد حرف نہ ہو، اور اس میں ’لام‘ ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے: فَعَلَلٌ، اور اس کے وزن پانچ ہیں:

- ۱۔ جَعْفَرُ ۲۔ دِرْهَمٌ ۳۔ زِبْرَجٌ (زینت)
۴۔ بُرْتُنٌ (پنچہ شیر) ۵۔ قِمَطْرٌ (صندوق)

۴۔ رباعی مزید فیہ: وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے: مَنْجُونُفٌ، بَرُوزَنٌ مَفْعَلُولٌ، عَنكَبُوتٌ، بَرُوزَنٌ فَعْلَلُوتٌ.

۵۔ خماسی مجرد: وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:

- ۱۔ سَفَرٌ جَلٌ (بہی) ۲۔ قُدْعَمِلٌ (شترتوی)
۳۔ جَحْمَرِشٌ (پیرزن) ۴۔ قِرْ طَعْبٌ (چیرقلیل)

۶۔ خماسی مزید فیہ: وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں، اور اسکے پانچ وزن ہیں:

- ۱۔ عَضْرَفُوطٌ (چلپاسہ) ۲۔ قَبْعَثْرَى (شترکوبہی)
۳۔ قِرْطَبُوسٌ (بڑی مصیبت) ۴۔ خَزْعَيْلٌ (چیزے باطل)
۵۔ خَنْدَرِيسٌ (شراب کہنہ)

فائدہ: واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے، اور نہ کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔

پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: حِمَارٌ (ایک زائد)، مَقْوَالٌ (دو زائد)، مُسْتَنْصِرٌ (تین زائد)، اِسْتِنْصَارٌ (چار زائد)۔

اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: قَنْفَجَرٌ (ایک زائد)، مُتَدَخِرِجٌ (دو زائد)، عُبُوْثَرَانِ (تین زائد)۔

اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حرف زائد ہوں گے، جیسے: عَضْرَفُوْطٌ (ایک زائد)، اِصْطَفَلِيْنَ (دو زائد)۔

اسم مصدر: اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل و اسم مشتق نکلتے ہوں، اور اُس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں ”دَن“ یا ”تَن“ اور اردو ترجمہ کے آخر میں لفظ ”نا“ ہو، جیسے: الْأَكْمَلُ: خوردن (کھانا)، الْغَسْلُ: سُستَن (دھونا)۔

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں:

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	قَتَلَ	مار ڈالنا	نَصَرَ
۲	فِعْلٌ	فِسَقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	شُكِرٌ	شکر کرنا	نَصَرَ
۴	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کرنا	سَمِعَ
۵	فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	غبار آلود ہونا	سَمِعَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۶	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ
۷	فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ
۸	فَعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ
۹	فِعْلَةٌ	عَلْبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ
۱۰	فِعْلَةٌ	سَرَقَةٌ	چُرانا	ضَرَبَ
۱۱	فِعْلٌ	صَغْرٌ	چھوٹا ہونا	كُرِمَ
۱۲	فَعْلَانٌ	نَزْوَانٌ	نر کا مادہ سے جفتی کرنا	نَصَرَ
۱۳	فَعْلُوَّةٌ	قَيْلُوَّةٌ	دو پہر کو سونا	ضَرَبَ
۱۴	مَفْعُوَّةٌ	مَكْذُوْبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۱۵	فَعْوُلٌ	قَبُولٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
۱۶	فَعْوَلَةٌ	جَبْوَرَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۱۷	فَعْلَاءٌ	رَغْبَاءٌ	خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۸	فَعْلُوَّةٌ	رَغْبُوَّةٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۹	تِفْعَالٌ	تِقْطَاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
۲۰	فُعْلَى	عُلَى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
۲۱	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیزگار ہونا	سَمِعَ
۲۲	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا معلوم کرنا	ضَرَبَ
۲۳	فُعْلٌ	هُدَى اَصْل هُدْيٍ	راستہ دکھانا	ضَرَبَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۲۴	فَعَالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فَتَحَ
۲۵	فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہوجانا	نَصَرَ
۲۶	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فَتَحَ
۲۷	فَعْلَانٌ	لِيَانٌ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	ضَرَبَ
۲۸	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بے نصیب ہونا	ضَرَبَ
۲۹	مَفْعَلٌ	مَيْسِرٌ	جوا کھیلنا	ضَرَبَ
۳۰	مَفْعَلَةٌ	مَسْعَاةٌ مَسْعِيَةٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ
۳۱	مَفْعَلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ
۳۲	فَعْلِيٌّ	دَعْوَى	بلانا	نَصَرَ
۳۳	فُعَالَةٌ	بُعَايَةٌ	ڈھونڈنا	ضَرَبَ
۳۴	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی چمکنا	ضَرَبَ
۳۵	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	خویشی قطع کرنا	فَتَحَ
۳۶	فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۷	فُعُولَةٌ	صُهُوبَةٌ	سرخ و سفید ہونا	سَمِعَ
۳۸	مَفْعَلٌ	مَدْحَلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۹	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا	سَمِعَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۴۰	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۱	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۲	مَفْعَلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
۴۳	فُعْلَى	بُشْرَى	خوشخبری دینا	نَصَرَ
۴۴	فِعْلَى	ذِكْرَى	یاد کرنا	نَصَرَ
۴۵	تَفَعَّالٌ	تَجَوَّالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ
۴۶	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ
۴۷	فَعْلُوَةٌ	جَبْرُوَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۴۸	فَيْعُولَةٌ	كَيْوُونَةٌ	ہونا	نَصَرَ
۴۹	فَعْلَوْتِي	رَعْبَوْتِي	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۵۰	فَيْعِيلَى	دَلِيلَى	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فائدہ ۱: جو مصادر کسی حرفت، صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَةٌ یا فِعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: دِبَاعَةٌ، حِجَامَةٌ، حَيَاكَةٌ، خِيَاطَةٌ، كِتَابَةٌ۔

فائدہ ۲: ثلاثی مجرد کا مصدر میسے ہر باب سے مَفْعَلٌ یا مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا)، مَضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں ”ة“ بھی آجاتی ہے، جیسے: مَحْمِدةٌ (حمد کرنا)، مَسْأَلَةٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَةٌ بمعنی مرّة اور فِعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے، جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک بار کی مار) اور ضِرْبَةٌ (ایک قسم کی مار)۔

فائدہ ۳: ثلاثی مزید فیہ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اوزان مقرر ہیں، جیسے: اِفْتَعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ، فَعَلَّلَةٌ، تَفَعَّلٌ وغیرہ۔

بابِ تفعیل کا مصدر کبھی تَفَعَّلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: تَجْرِبَةٌ، اور کبھی فِعْعَالٌ، فِعْعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: كَذَبَ يُكْذِبُ كِذَابًا وَكِذَابًا، اور فِعْعَالٌ، جیسے: سَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا وَسَلَامًا، اور تَفَعَّلٌ، جیسے: كَرَّرَ يُكْرِّرُ تَكَرُّرًا، اور تَفَعَّلٌ، جیسے: بَيْنَ بَيْنَيْنِ تَبَيَّنًا، اور بابِ فَعَلَّلَةٌ کا مصدر کبھی کبھی فِعْعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زِلْزَالًا۔

اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے، صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے، جیسے: چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے، صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں: ۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ اسم تفضیل ۴۔ اسم آلہ ۵۔ اسم ظرف ۶۔ صفتِ مشبہ۔

۱۔ اسم فاعل: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مأخذ قائم ہے، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُونَ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں، اور مبالغہ کے اوزان یہ ہیں:

۱۔ فَعِلٌ حَذِرٌ (بہت پرہیز کرنے والا) ۴۔ فَعِيلٌ عَلِيمٌ (بہت جاننے والا)

۲۔ فَعُولٌ ضَرُوبٌ (بہت مارنے والا) ۵۔ فَعَالٌ أَكَّالٌ (بہت کھانے والا)

۳۔ فَعَالٌ قُطَاعٌ (بہت کاٹنے والا) ۶۔ مِفْعَلٌ مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)

- ۷۔ مَفْعَالٌ مِجْزَامٌ (بہت کاٹنے والا) ۱۰۔ مِفْعِيلٌ مُنْطِيقٌ (بہت بولنے والا)
 ۸۔ فِعْيَلٌ شَرِيْرٌ (بہت شرارت کرنے والا) ۱۱۔ فُعْلَةٌ ضَحْكَةٌ (بہت ہنسنے والا)
 ۹۔ فُعْلٌ قَلْبٌ (بہت پھرنے والا)

کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے ”ة“ زیادہ کرتے ہیں، جیسے: عَلَامَةٌ، فَرُوقَةٌ، مِجْزَامَةٌ۔

۲۔ اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر مآخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے مَفْعُولٌ، مَفْعُولَانِ، مَفْعُولُونَ اور مؤنث کے لیے مَفْعُولَةٌ، مَفْعُولَتَانِ، مَفْعُولَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں:

- فَعُولٌ جیسے: رَسُوْلٌ بمعنی مَرَسُوْلٌ۔
 فِعْيَلٌ جیسے: جَرِيْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ۔
 فُعْلَةٌ جیسے: ضَحْكَةٌ بمعنی مَضْحُوْكٌ۔

اور یہ وزن شاذ ہیں:

- فَعْلٌ جیسے: قَبْضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ۔
 فِعْلٌ جیسے: ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ۔
 فَاعِلٌ جیسے: كَاتِمٌ بمعنی مَكْتُوْمٌ۔

۳۔ اسم تفضیل: یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں مآخذ کی زیادتی بتائے، جیسے: زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اوزان مذکر کے لیے اَفْعَلٌ، اَفْعَلَانِ، اَفْعَلُونَ، اَفَاعِلٌ اور مؤنث کے لیے فُعْلَى، فُعْلِيَانِ، فُعْلِيَاتٌ، فُعْلٌ ہیں۔

فائده ۱: اسم تفصيل غير ثلاثي مجرد سے نهیں آتا، مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ اَكْتَسَرُ وغيره كو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں، جیسے: زَيْدٌ اَكْتَسَرُ اجْتِهَادًا مِّنْ عَمْرٍو، وَاَقْلُ اِكْتِسَابًا مِّنْ بَكْرٍ، وَاَشَدُّ سَوَادًا مِّنْ خَالِدٍ.

فائده ۲: اَسْوَدُ، اَعْوَرُ اسم تفصيل نهیں بلکہ صفت مشبہ ہیں، جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

۴۔ اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نهیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں:

مِفْعَلَانِ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلٌ
مَفَاعِلُ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ	مَفَاعِلُ

اور فِعَالٌ کم آتا ہے، جیسے: نِطَاقٌ (آلہ کمر بستن یعنی پڑکا) اور خِيَاطٌ (آلہ دوختن یعنی سوئی)، اور مُدَقٌّ (آلہ کوفتن) اور مُنْخَالٌ (آلہ نینتن) دونوں شاذ ہیں۔

۵۔ اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)۔

ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے: مَفْعَلٌ، مِفْعَالَانِ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے خلاف قیاس آتے ہیں، جیسے: مَسْجِدٌ، مَنِيْبٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ.

غير ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: مُعَسِّكٌ (جائے سکونت لشکر)۔

۶۔ صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

اوزانِ صفتِ مشبہ

نمبر شمار	وزن	مثال	معنی	باب	نمبر شمار	وزن	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	کَرَمٌ	۱۵	فَاعِلٌ	كَابِرٌ	بزرگ	کَرَمٌ
۲	فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	۱۶	فَيَعِلٌ	سَيِّدٌ	سردار	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	کَرَمٌ	۱۷	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	کَرَمٌ
۴	فَعْلٌ	حَسَنٌ	نیک	کَرَمٌ	۱۸	فِعَالٌ	هَجَانٌ	شتر سفید	کَرَمٌ
۵	فِعْلٌ	حَشِينٌ	سخت	کَرَمٌ	۱۹	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	کَرَمٌ
۶	فَعْلٌ	نَدَسٌ	عقل مند	سَمِعَ	۲۰	فَعَالٌ	وَضَاعٌ	بے طاقت	کَرَمٌ
۷	فِعْلٌ	زِنَمٌ	پراگندہ	ضَرَبَ	۲۱	فُعَالٌ	كِبَارٌ	بزرگ	کَرَمٌ
۸	فِعْلٌ	بِلِزٌ	فریب	ضَرَبَ	۲۲	فَعِيلٌ	كَرِيمٌ	بزرگ	کَرَمٌ
۹	فَعْلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	۲۳	فَعُولٌ	غَيُورٌ	غیر مت مند	نَصَرَ ضَرَبَ
۱۰	فُعْلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	کَرَمٌ	۲۴	فَعَلِيٌّ	عَطْشِيٌّ	زین تشنہ	سَمِعَ
۱۱	أَفْعَلٌ	أَحْمَرٌ	سرخ رنگ	کَرَمٌ	۲۵	فُعَلِيٌّ	حُبْلِيٌّ	زین حاملہ	سَمِعَ
۱۲	فَعَلِيٌّ	حَيْدِيٌّ	۷	ضَرَبَ	۲۶	فَعْلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
۱۳	فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مرد تشنہ	سَمِعَ	۲۷	فَعْلَاءٌ	حَمْرَاءٌ	زین سرخ	سَمِعَ
۱۴	فَعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	۲۸	فَعْلَاءٌ	عُشْرَاءٌ	۷	کَرَمٌ

۱۔ اَحْمَرٌ اَبْيَضٌ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے، کیوں کہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

۷۔ خرچندہ از سایہ خود بس نشاط۔ (فیوض عثمانی، ص: ۴۲)

۷۔ سَيِّدٌ کی اصل سَيُّودٌ ہے، جیسے جَبَّادٌ کی اصل جَبَّوْدٌ ہے۔ ۷۔ دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

دوسرا باب خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاحِ صرف میں خاصیتِ باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں، ان میں سے تین اول اُمّ الّابواب یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں، اس لیے کہ ان تینوں میں حرکتِ عینِ ماضی مخالف حرکتِ عینِ مضارع ہے، نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے، اب ہر ایک باب کی خاصیت بیان ہوتی ہے:

خاصیتِ نصر

اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے، یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے بابِ نصر کو مفاعلہ کے بعد لائیں، جیسے: خَاصِمَنِي زَيْدٌ فَخَصَمْتُهُ (زید نے مجھ سے جھگڑا کیا میں جھگڑے میں اُس پر غالب آیا)، اور يُخَاصِمُنِي زَيْدٌ فَأَخْضَمْتُهُ (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

خاصیتِ ضرب

اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے، مگر جب کہ مثال، اَجُوفٌ يَائِيٌّ اور ناقص يَائِيٌّ ہو، اور بعد مفاعلہ کے ذکر کریں، جیسے: بَايَعَنِي زَيْدٌ فَبِعْتُهُ (زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں بڑھ گیا)۔

فائدہ: یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا، اگر وہ فعل صحیح یا اجوفِ واوی یا ناقصِ واوی ہو تو اس کو بابِ نصر سے لائیں گے اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو، جیسے: يُضَارِبُنِي زَيْدًا فَأَضْرِبُهُ (مجھ میں اور زید میں مار پٹائی

ہوتی ہے، مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں)۔

خاصیتِ سمع

یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ بیماری، رنج و خوشی، رنگ، عیب، صورتِ جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم، جیسے: سَقِمَ (بیمار ہوا)، حَزِنَ (رنجیدہ ہوا)، فَرِحَ (خوش ہوا)، كَدِرَ (گدلا ہوا)، عَوَرَ (کانا ہوا)، بَلَغَ (کشادہ ابرو ہوا)۔

خاصیتِ فتح

اس باب کی خاصیت لفظی ہے، یعنی اس کے ”عین“ یا ”لام“ کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے: مَنَعَ (اس نے روکا)، سَلَخَ (اس نے کھال کھینچی)، جَعَدَ (اس نے انکار کیا)، نَهَضَ (وہ اٹھا)، ذَهَبَ (وہ گیا)، مگر رَكَنَ يُوَكِّنُ اور اَبَى يَأْتِي شاذ ہیں۔

خاصیتِ کرم

یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور اسکے معنی میں خلقی و فطری صفات حقیقتاً پائی جاتی ہیں، جیسے: حَسَنَ (خوب صورت ہوا)، صَفَرَ (چھوٹا ہوا)، كَبُرَ (بڑا ہوا)، یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہو گئی ہوں، جیسے: فَفَقَهُ (سمجھدار ہوا)، یا خلقی کے مشابہ، جیسے: جُنِبَ، طَهَّرَ۔

خاصیتِ حسب

اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں، جیسے: نَعِمَ (خوش عیش و نازک ہوا)، وَبِقَ (ہلاک ہوا)، وَمِقَ (دوستی کی)، وَفِقَ (موافقت کی)، وَنِقَ (بھروسہ کیا)، وَرِثَ (وارث ہوا)، وَرِعَ (پرہیزگار ہوا)، وَرِمَ (سوجا)، وَرِيَ (چتھماق سے آگ نکالی)، وَلِيَ (قریب ہوا)، بَلِيَ (بوسیدہ ہوا)، وَغَوَ (کینہ رکھنا)، وَحَوَ (عداوت رکھنا)، وَهَلِ

(کسی چیز کا خیال آیا)، وَعِمَ (کسی کے لیے دعائے نعمت کی)، وَطِىَّ (پاؤں سے روندنا)، يَبْسَ (ناامید ہوا)، يَبْسَ (خشک ہوا)۔

خاصیتِ افعال

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ: یعنی جو مجرد میں لازم ہے، وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے، اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بہ دو، حَفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) اور أَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا (میں نے زید سے نہر کھدوائی) اور عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا) اور أَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًا وَافِضِلًا (میں نے زید کو جتلیا کہ عمر و فاضل ہے)۔

۲۔ تصییر: یعنی کسی چیز کو صاحبِ مآخذ بنا دینا، جیسے: أَشْرَكْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنا دی)، شَرَاكَ مَأْخِذٌ بِمَعْنَى تَسْمٍ، أَلْحَمَ زَيْدٌ (زید صاحبِ لحم ہوا)، أَطْفَلْتُ هِنْدًا (ہندہ طفل والی ہوئی)۔

۳۔ الزام: یعنی متعدی سے لازم کرنا، جیسے: أَحْمَدَ زَيْدٌ (زید قابلِ تعریف ہوا)۔

۴۔ تعریض: یعنی فاعل کا مفعول کو مآخذ کی جگہ لے جانا، جیسے: أَبْعَثُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا)، أَبْعَثُ كَمَا مَأْخِذٌ بِعٍ ہے۔

۵۔ وجدان: یعنی کسی شے کو مآخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو بخیل پایا)۔

فائدہ: مآخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغہ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا

کہ اس کا مأخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخیل ہوگا، اور اگر مأخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغہ مفعول سے بیان کریں گے، جیسے: **أَحْمَدْتُهُ** (میں نے اُس کو محمود پایا)، اس میں مأخذ **حَمَد** متعدی ہے، اس لیے مدلول محمود ہوا، خوب سمجھ لو۔

۶۔ سلب: یعنی کسی شے سے مأخذ کو دور کرنا، اور سلب کی دو قسمیں ہیں:

اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے: **أَقْسَطَ زَيْدٌ** (زید نے اپنے نفس سے فسوط اور ظلم کو دور کیا)۔

اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا، جیسے: **شَكِي وَأَشْكَيْتُهُ** (یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دور کر دیا)۔

۷۔ اعطائے مأخذ: یعنی مأخذ کا دینا، جیسے: **أَشْوَيْتُهُ** (میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا) اور یہ کہنا کہ ”میں نے اُس کو بھنا ہوا گوشت دیا“ محض غلط ہے، اور **أَقْطَعْتُهُ قَضَبَانًا**، جمع **قَضِيبٍ** بمعنی شاخ (میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی)۔

۸۔ بلوغ: یعنی مأخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے: **أَصْبَحَ زَيْدٌ** (زید صبح کے وقت پہنچا) یہ بلوغِ زمانی ہے، اور **أَغْرَقَ عَمْرُو** (عمر و ملک عراق میں داخل ہوا) یہ بلوغِ مکانی ہے، اور **أَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ** (درہم دس تک پہنچے) یہ بلوغِ عددی ہے۔

۹۔ صیورۃ: اس کے تین معنی ہیں:

۱۔ کسی شے کا صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: **الْبَنَتِ النَّاقَةُ** (اونٹنی دودھ والی ہوگئی)، یہاں **لَبَن** مأخذ اور **ناقة** صاحبِ مأخذ ہوئی۔

۲۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں مأخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے: **أَجْرَبَ الرَّجُلُ** (ایک شخص خارجی اونٹوں کا مالک ہوا)، اس میں **جَرَب** مأخذ ہے، اور

اونٹ میں جَرَب کی صفت پائی جاتی ہے، اور رَجُل جَرَب والے اونٹ کا مالک ہے۔

۳۔ مَأْخِذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے: أَخْرَفَتِ الشَّاةُ (بکری موسم خریف میں صاحب بچہ یعنی بچے والی ہوئی)۔

۱۰۔ لیاقت: یعنی کسی شے کا مدلول مَأْخِذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے: أَلَامَ الْفَرْعُ (سردار قابل و مستحق ملامت ہو گیا)۔

۱۱۔ حینونت: یعنی کسی چیز کا مَأْخِذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے: أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی)، اس میں مَأْخِذ حصاد ہے۔

۱۲۔ مبالغہ: یعنی مَأْخِذ کو کثرتِ مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا، جیسے: أَثْمَرَ النَّخْلُ (درخت خرما میں بہت پھل آیا)، اور أَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہو گئی)۔

۱۳۔ ابتدا: یعنی کسی فعل کا ابتداءً باب افعال سے اُس معنی میں آنا کہ جو مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں، جیسے: أَشْفَقَ (ڈر گیا)، مجرد میں شفقت بمعنی مہربانی مستعمل ہے اور أَقْسَمَ (قسم کھائی)، مجرد میں قَسَمَ بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

۱۴۔ موافقتِ مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اسْتَفَعَلَ:

مثالِ اوّل: دَجَا اللَّيْلُ وَاذْجَى، دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہو گئی۔

مثالِ دوم: أَكْفَرَهُ و كَفَّرَهُ (اس کو کفر کی طرف منسوب کیا)، اس میں خاصیتِ نسبت کی ہے۔

مثال سوم: أَخْبَيْتُهُ وَتَخَبَّيْتُهٗ (میں نے جامہ کو خیمہ بنا لیا)، اس میں خاصیتِ اتخاذی کی ہے۔

مثال چہارم: أَعْظَمْتُهُ وَاسْتَعْظَمْتُهُ (میں نے اس کو بزرگ گمان کیا)، اس میں خاصیتِ حسان کی ہے۔

۱۵۔ مطاوعتِ فَعَلٍ مجرد، و فَعَّلَ مزید فیہ: یعنی فَعَلَ و فَعَّلَ کے بعد أَفْعَلَ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

مثال اول: كَبَبْتُهُ فَأَكَبَّ (میں نے اُس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گر گیا)۔

مثال دوم: بَشَّرْتُهُ فَأَبَشَّرَ (میں نے اس کو خوش خبری دی پس وہ خوش ہو گیا)۔

فائدہ: خاصیتِ مطاوعت میں أَفْعَلَ لازم ہوگا اگرچہ فی نفسہ متعدی ہے۔

خاصیتِ تفعیل

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ ۲۔ تصییر: دونوں کے معنی بابِ افعال میں معلوم ہو چکے ہیں، جیسے: نَزَلَ وَنَزَّلْتُهُ (وہ اتر اور میں نے اُس کو اتارا) یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا، اور (میں نے اُس کو صاحبِ نزول کیا) یہ ترجمہ خاصیتِ تصییر کے اعتبار سے ہوا۔

تعدیہ و تصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے: فَرِحَ زَيْدٌ وَفَرَّحْتُهُ (زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا) یہ تعدیہ کی مثال ہے، اور وَتَرَّتْ الْقَوْسَ (میں نے کمان کو زہ دار بنایا)، وَتَرَ مَاخِذَہٗ، یہ تصییر کی مثال ہے۔

۳۔ سلب: جیسے: قَدَيْتَ عَيْنَهُ (اس کی آنکھ میں گُوڑا پڑ گیا)، اور قَدَيْتَ عَيْنَهُ (میں نے اُس کی آنکھ سے گُوڑا نکال دیا) قَدَى مَاخِذَہٗ، قَرَدْتُ الْإِبِلَ (میں نے اونٹ

سے چھڑی کو دور کیا) قِرَادًا مَأْخُذًا۔

۴۔ صیرورة: جیسے: نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہو گیا)۔

۵۔ بلوغ: جیسے: حَيَّمَ زَيْدٌ (زید خیمہ میں داخل ہوا)، وَعَمَّقَ عَمْرُو (عمر و عمق تک پہنچا، یعنی بات کی گہرائی معلوم کی)۔

۶۔ مبالغہ: اور یہ خاصہ باب تفعیل کا زیادہ آتا ہے، مبالغہ تین قسم پر ہے:

۱۔ مبالغہ فعل میں، جیسے: صَرَخَ (خوب ظاہر ہوا)، جَوَلَ (بہت گردا گرد گھوما)۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں، جیسے: مَوَّتَ الْإِبِلُ (اونٹوں میں بہت مری پھیلی)۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں، جیسے: قَطَّعْتُ الشِّيَابَ (میں نے بہت کپڑے کاٹے)۔

۷۔ نسبت بہ مَأْخُذًا: جیسے: فَسَقْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا) فسق مَأْخُذًا۔

۸۔ الْبَاسِ مَأْخُذًا: یعنی مَأْخُذًا کا پہنانا، جیسے: جَلَلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) جَلَّ مَأْخُذًا۔

۹۔ تَحْلِيطٍ مَأْخُذًا: یعنی مَأْخُذًا سے کسی شے کو ملمع کرنا، جیسے: ذَهَبْتُ السَّيْفَ (میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا) ذَهَبْتُ مَأْخُذًا۔

۱۰۔ تَحْوِيلٍ: یعنی کسی چیز کو مَأْخُذًا یا مَثَلًا مَأْخُذًا بنانا:

مثال اوّل: نَصَرَ زَيْدٌ عَمْرُوًا (زید نے عمر کو نصرانی بنایا)۔

مثال دوم: حَيَّمْتُهُ (میں نے اُس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا)۔

۱۱۔ قصر: یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ بابِ تفعیل بنا لیا جائے، جیسے: هَلَّلَ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھا)۔

۱۲۔ موافقت فَعَلَ مجرد و أَفْعَلَ وَ تَفَعَّلَ:

مثالِ اوّل: تَمَرْتُهُ وَ تَمَرْتُهُ (میں نے اُسکو کھجور دی) دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثالِ دوم: تَمَرَّ وَ اتَمَرَ (ترکھجور خشک ہوگئی)۔

مثالِ سوم: تَرَسَّ وَ قَتَرَسَّ (ڈھال کو کام میں لایا)۔

۱۳۔ ابتدا: جیسے: كَلَّمْتُهُ (میں نے اس سے کلام کیا)، بابِ تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں، مادہ مجرد کلم بمعنی مجروح کرنا ہے، اور جیسے: جَرَّبَ (امتحان کیا) مجرد میں جَوَّبَ خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیتِ تَفَعَّلَ

اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں۔

۱۔ مطاوعتِ تفعیل: اس کی دو قسمیں ہیں:

ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے: قَطَعْتُهُ فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو پارہ پارہ کیا پس وہ پارہ پارہ ہو گیا)۔

دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو، جیسے: عَلَّمْتُهُ فَتَعَلَّمَ (یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے)۔

۲۔ تکلف: یعنی مأخذ کے حاصل کرنے میں تکلف و بناوٹ کرنا، جیسے: تَكْوَفَ زَيْدٌ (زید بہ تکلف کوئی بنا)، تَجَوَّعَ عَمْرٌو (عمرو بہ تکلف بھوکا بنا)۔

۱۔ حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تاثر لازمی امر ہے، اور دوسری صورت میں لازمی نہیں۔ ف

۳۔ تَجَبَّ: یعنی مَأْخُذ سے پرہیز کرنا، جیسے: تَحَوَّبَ زَيْدٌ (زید گناہ سے بچا) حُوب مَأْخُذ ہے۔

۴۔ لَبَسَ مَأْخُذ: یعنی مَأْخُذ کا پہننا، جیسے: تَخَتَّمَ زَيْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی) خَاتَم مَأْخُذ ہے۔

۵۔ تَعَمَّلَ: یعنی مَأْخُذ کو کام میں لانا، جیسے: تَدَهَّنَ زَيْدٌ (زید نے تیل ڈالا) ذُهْن مَأْخُذ ہے، تَتَرَسَّ عَمْرُو (عمرو ڈھال کو کام میں لایا) تُرْس مَأْخُذ ہے، وَتَخَيَّمَ بَكْرٌ (بکر نے خیمہ کھڑا کیا)۔

۶۔ اِتَّخَذَ: اس کی کئی صورتیں ہیں:

۱۔ مَأْخُذ بنانا، جیسے: تَبَوَّبَ (دروازہ بنایا) اس میں مَأْخُذ باب ہے۔

۲۔ مَأْخُذ کو لینا، جیسے: تَجَنَّبَ (ایک طرف ہوا) جَنَب، جَانِب اس کا مَأْخُذ ہے۔

۳۔ کسی چیز کو مَأْخُذ بنانا، جیسے: تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (پتھر کو تکیہ بنایا) وَسَادَةٌ مَأْخُذ ہے۔

۴۔ مَأْخُذ میں پکڑنا، جیسے: تَأَبَّطَ الصَّبِيَّ (بچے کو بغل میں پکڑا) مَأْخُذ اِبْط ہے۔

۷۔ تَدَرَجَ: یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے: تَجَرَّعَ زَيْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پیا)، وَتَحَفَّظَ عَمْرُو (عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۸۔ تَحَوَّلَ: یعنی کسی چیز کا عین مَأْخُذ یا مثل مَأْخُذ کے ہو جانا، جیسے: تَنَصَّرَ زَيْدٌ (زید نصرانی ہو گیا)، تَبَحَّرَ (مثل دریا کے ہو گیا ہے)۔

۹۔ صيرورة: یعنی صاحب مَأْخُذ ہونا، جیسے: تَمَوَّلَ زَيْدٌ (زید صاحب مال ہو گیا ہے)۔

۱۔ یہ خلاف تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ ہے: دربان بنایا، مَأْخُذ بَوَّاب ہے۔ (فیوض عثمانی، ص: ۷۹، ملخصاً)

۲۔ مَأْخُذ نصرانی ہے۔ ۳۔ مَأْخُذ بحر ہے۔

۱۰۔ موافقتِ فَعَلَ مجرد وَاَفْعَلَ وَفَعَلَ وَاسْتَفْعَلَ: یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا، جیسے:

مثالِ اوّل: تَقَبَّلَ بِمَعْنَى قَبِلَ.

مثالِ دوم: موافقتِ اَفْعَلَ جیسے: تَبَصَّرَ وَابْصَرَ.

مثالِ سوم: موافقتِ فَعَلَ جیسے: تَكْذَبُهُ وَكَذَّبَهُ (اس کو کذب سے منسوب کیا)۔

مثالِ چہارم: موافقتِ اسْتَفْعَلَ، جیسے: تَحَوَّجَ وَاسْتَحْوَجَ (حاجت طلب کی)۔

۱۱۔ ابتدا: اور اس کی دو صورتیں ہیں:

اول یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو، جیسے: تَشَمَّسَ (دھوپ میں بیٹھا)۔

دوم یہ کہ مجرد میں کسی اور معنی کے لیے مستعمل ہو، جیسے: تَكَلَّمَ زَيْدٌ (زید نے بات کی) اور یہ مجرد سے كَلَّمَ بِمَعْنَى جَرَحَ (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

خاصیتِ مفاعلہ

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ مشارکت: دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید و عمرو نے باہم قتال کیا) یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

۲۔ موافقتِ مجرد: یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: سَافَرَ زَيْدٌ (زید نے سفر کیا) سَافَرَ بِمَعْنَى سَفَرَ.

۱۔ لیکن ”نتیجی الارب“ میں اس کا مجرد موجود ہے، شَمَّسَ يَوْمُنَا: آفتابِ ناکِ شدروزما۔ (فیوض، ص: ۸۰)

۳۔ موافقتِ أفعال: جیسے: بَاعَدْتُهُ بِمَعْنَى أَبْعَدْتُهُ (میں نے اُس کو دُور کیا)۔

۴۔ موافقتِ تفاعل: جیسے: شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی) بِمَعْنَى تَشَاتَمًا۔

۵۔ تصییر: یعنی کسی شے کو صاحبِ مآخذ بنانا، جیسے: عَافَاكَ اللَّهُ. (أَي جَعَلَكَ ذَا عَافِيَةٍ)

۶۔ ابتدا: جیسے: قَاسَا زَيْدٌ هَذِهِ الشِّدَّةَ (زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا) مجرد قَسْوَةً بِمَعْنَى تَحْتَى هِيَ۔

۷۔ موافقتِ فَعَلٌ: جیسے: ضَاعَفْتُ الشَّيْءَ (میں نے شے کو دو چند کر دیا) بِمَعْنَى ضَعَّفْتُهُ^ل۔

خاصیتِ تفاعل

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ تشارک: یہ خاصیت مثل مفاعلہ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلہ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے، اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے، یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی، جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید و عمرو نے باہم گالی گلوچ کی)۔

۲۔ شرکت: فقط صدورِ فعل میں، نہ وقوع میں، جیسے: تَرَافَعَا شَيْئًا (دونوں نے ایک شے کو اٹھایا)۔

۳۔ تخییل: یعنی کسی کو مآخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا، جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے: تَمَارَضَ زَيْدٌ (زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنا لیا) حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فائدہ: تکلف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں مآخذ فعل مرغوب ہوتا ہے، اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لیے مآخذ فعل سے کام لیا جاتا ہے، حقیقتاً مطلوب نہیں ہوتا۔

۴۔ مطاوعتِ فاعل: جو بمعنی اُفْعَلَ ہے، جیسے: بَاعَدْتُهُ فِتْبَاعَدَ، یہاں بَاعَدْتُهُ بمعنی اَبْعَدْتُهُ ہے، اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا (میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دور ہو گیا)۔

۵۔ موافقتِ مجرد: جیسے: تَعَالَى بِمَعْنَى عَلَا (بلند ہوا)۔

۶۔ موافقتِ اُفْعَلَ: جیسے: تَيَامَنَ بِمَعْنَى اَيْمَنَ (یمن میں داخل ہوا)۔

۷۔ ابتدا: جیسے: تَبَارَكَ اللهُ (خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے) اس کا مجرد بَرَكَ ہے بمعنی اُونٹ بیٹھا۔

فائدہ: جو لفظ بابِ مفاعله میں دو مفعول چاہتا ہے وہ بابِ تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا۔ اور جو بابِ مفاعله میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ بابِ تفاعل میں لازم ہوگا، جیسے: جَاذَبْتُ زَيْدًا ثَوْبًا (میں نے زید کا کپڑا کھینچا) اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا (ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا)، اور قَاتَلْتُ زَيْدًا وَتَقَاتَلْتُ اَنَا وَزَيْدٌ۔

خاصیت افعال

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں:

- ۱۔ اتخاذا: اس کی چار صورتیں ہیں جو باب تفعّل میں گذر چکی ہیں، جیسے:
 - ۱۔ اجْتَحَرَ (سوراخ بنایا)، مَأْخِذُ جُحْرٍ ہے، بضم ”جیم“ اور اِحْتَجَرَ (حجرہ بنایا) مَأْخِذُ حُجْرَةٍ بضم ”حائے حُطّٰی“ یہ مَأْخِذُ بنانے کی مثال ہے۔
 - ۲۔ اجْتَنَّبَ (جانب پکڑی) یہ مَأْخِذُ پکڑنے کی مثال ہے۔
 - ۳۔ اِغْتَذَى الشَّاةَ (بکری کو غذا بنا دیا) یہ کسی چیز کو مَأْخِذُ بنانے کی مثال ہے۔
 - ۴۔ اِعْتَصَدَهُ (اس کو بغل میں پکڑا) یہ کسی کو مَأْخِذُ میں لینے کی مثال ہے، مَأْخِذُ عَصَدٍ ہے۔

۲۔ تصرّف: یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے: اِكْتَسَبَ (کسب میں کوشش کی)۔

۳۔ تخییر: یعنی فاعل کا اپنے لیے کوشش کرنا، جیسے: اِكْتَالَ الشَّعِيرَ (اپنے لیے جو ناپے) مَأْخِذُ كَيْلٍ ہے۔

۴۔ مطاوعتِ فَعَلٍ: جیسے: غَمَمْتُهُ فَاغْتَمَّ (میں نے اس کو غمگین کیا پس وہ غمگین ہو گیا)۔

۵۔ موافقتِ مجرد و اَفْعَلٍ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِسْتَفْعَلَ:

مثالِ اوّل: جیسے: اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ (روشن ہوا)۔

مثالِ دوم: موافقتِ اَفْعَلٍ جیسے: اِحْتَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ (ملک حجاز میں داخل ہوا)۔

- مثال سوم: موافقتِ تَفَعَّلَ جیسے: اِرْتَدَى بِمَعْنَى تَرَدَى (چادر اوڑھ لی)۔
 مثال چہارم: موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے: اِخْتَصَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو بِمَعْنَى تَخَاصَمًا۔
 مثال پنجم: موافقتِ اسْتَفْعَلَ جیسے: اِیْتَجَرَ بِمَعْنَى اسْتَأْجَرَ (اُجرت طلب کی)۔
 ۶۔ ابتدا: جیسے: اسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا) مَأْخَذَ سَلِمَةَ بِكسرٍ "لام" بمعنی سنگ۔

خاصیتِ استفعال

اس باب کی دس خاصیتیں ہیں:

- ۱۔ طلب: یعنی مَأْخَذَ کا طلب کرنا، جیسے: اسْتَطْعَمْتُهُ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا)۔
- ۲۔ لیاقت: یعنی کسی شے کا مَأْخَذَ کے لائق ہونا، جیسے: اسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا) مَأْخَذَ رُقْعَةٍ ہے۔
- ۳۔ وجدان: جیسے: اسْتَكْرَمْتُهُ (میں نے اُس کو کریم پایا)۔
- ۴۔ حسان: یعنی کسی چیز کو مَأْخَذَ کے ساتھ موصوف خیال کرنا، جیسے: اسْتَحْسَنْتُهُ (میں نے اس کو نیک گمان کیا) مَأْخَذَ حُسْنٍ ہے۔
- ۵۔ تحویل: یعنی کسی چیز کا عین مَأْخَذِ یا مثل مَأْخَذَ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے:
 صوری جیسے: اسْتَحْجَرَ الطِّينُ (گارا پتھر ہو گیا، یا مثل پتھر کے ہو گیا) مَأْخَذَ حَجَرٍ ہے۔
- معنوی جیسے: اسْتَوْنَقَ الْجَمَلُ (اونٹ اونٹنی ہو گیا) یعنی صفتِ ضعف میں، مَأْخَذَ نَاقَةٍ ہے۔
- ۶۔ امتحان: جیسے: اسْتَوَطَّنَ الْهِنْدُ (ہند کو وطن بنا لیا) مَأْخَذَ وَطْنٍ ہے۔

۷۔ قصر: یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا، جیسے: اِسْتَرْجَعَ (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا)۔

۸۔ مطاوعتِ أَفْعَلٍ: جیسے: أَقْمَتُهُ فَاسْتَقَامَ (میں نے اسکو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا)۔

۹۔ موافقتِ مجرد وَأَفْعَلٍ وَتَفَعَّلَ وَافْتَعَلَ: جیسے: اِسْتَقَرَّ وَقَرَّ (ٹھہر گیا)، اِسْتَجَابَ وَأَجَابَ (جواب دیا، قبول کیا)، اور اِسْتَكْبَرَ وَتَكَبَّرَ (غرور کیا)، اور اِسْتَعَصَمَ وَاعْتَصَمَ (اُس نے چنگل مارا)۔

۱۰۔ ابتدا: جیسے: اِسْتَعَانَ [موتے عانہ (موتے زیرِ ناف) صاف کیے] مَأْخِذَ عَانَةٍ۔

خاصیتِ انفعال

اس باب کے سات خواص ہیں:

۱۔ لزوم: جیسے: اِنْصَرَفَ (پھرا) لازم، صَرَفَ (پھیرا) متعدی۔

۲۔ علاج: یعنی حواسِ ظاہرہ سے ادراک کرنا۔

یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج بابِ انفعال کے لازمی ہیں، اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا۔

۳۔ مطاوعتِ فَعَلَ مجرد: جیسے: كَسَرْتُهُ فَانْكَسَرَ، اور یہ اس باب کا خاصہ غالبہ ہے۔

۴۔ مطاوعتِ أَفْعَلَ: جیسے: اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا)۔

۱۔ مجرد عَانَ ہے (مدد کی)۔

۲۔ حاصل یہ ہے کہ مطاوعتِ مجرد، مطاوعتِ اَفْعَلَ کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ف۔

۵۔ موافقتِ فَعَلَ وِ افْعَلَ: جیسے: اِنْبَلَجَ بمعنی بَلَجَ (کشادہ ابرو ہوا)، اور موافقتِ افْعَلَ جیسے: اِنْحَجَزَ بمعنی اُحْجَزَ (حجاز میں پہنچا)، اور حَيْسُنُونَٹ میں، جیسے: اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی اُحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی)۔
فائدہ: بابِ اِنْفَعَالِ کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے۔

۶۔ بابِ اِنْفَعَالِ: کا فاکلمہ ”ن، م، ن، ر“ اور حرف لین نہ ہوں گے؛ بوجہ ثقیل ہونے کے، اور ان حروف میں بجائے اِنْفَعَالِ کے اِنْفَعَالِ آئے گا، جیسے: رَفَعَهُ فَارْتَفَعَ، وَنَقَلَهُ فَانْتَقَلَ، لیکن اِنْمَحَى اور اِنْمَاذ شاذ ہیں۔

۷۔ ابتدا: جیسے: اِنْتَلَقَ (چلا گیا) اور اس کا مجرد طلاق بمعنی کشادہ روی ہے۔

خاصیتِ اِفْعِيعَالِ

اس باب کی چار خاصیتیں ہیں:

۱۔ لزوم: اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ (میں نے اس کو شیریں خیال کیا) اور اِعْمُرُو رَيْتُهُ (میں اس پر بے زین سوار ہوا)۔

۲۔ مبالغہ: اور یہ لازم ہے، جیسے: اِعْشَوْ شَبَّ الْأَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہو گئی)۔

۳۔ مطاوعتِ فَعَلَ: جیسے: نَثَيْتُهُ فَانْتَوْنِي (میں نے اُس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا)۔

۴۔ موافقتِ اسْتَفْعَلَ: جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ بمعنی اسْتَحْلَيْتُهُ۔

اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

۱۔ اس میں بلوغ کا خاصہ ہے۔ ف۔

۲۔ مبالغہ کے لزوم کا دعویٰ بحکم فیہ امر ہے۔ فیوض عثمانی

خاصیتِ افعالِ و افعیال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

۱۔ لزوم ۲۔ مبالغہ ۳۔ لون ۴۔ عیب

مثالیں: جیسے: اِحْمَرَّ (بہت سرخ ہوا)، اِشْهَبَّ (بہت سفید ہوا)، اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ (بہت بھینگا ہوا)۔

خاصیتِ افعوال

اس باب کی بنا مُفْتَضَبٌ^۱ (صیغہ اسم مفعول) ہے بمعنی بریدہ، اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے موجود نہ ہو، اور حرفِ الحاق اور حرفِ زائد للمعنی سے خالی ہو۔

خاصیتِ فَعْلَلٌ

اس باب کے بہت سے خواص ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ قصر: جیسے: بِسْمَلٍ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی)۔

۲۔ الباس: جیسے: بَرَفَعْتُهُ (میں نے اُس کو برقعہ پہنایا)۔

۳۔ مطاوعتِ خود: جیسے: غَطَرَشَ اللَّیْلُ بَصْرَهُ فَعَطَّرَشَ (رات نے اُس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہوگئی)۔

۱۔ مقضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ ازسرنواس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ اقتضاب اور ابتدا میں دو وجہ سے فرق ہے:

(۱) ابتدا میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو، اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے۔

(۲) اقتضاب میں حرفِ الحاق اور حرفِ زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے۔ (کذافی فیوض عثمانی، ص: ۹۱)

فائدہ: یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے، اور مہوز کم، جیسے: زَلْزَلٌ، وَسُوسٌ.

خاصیت تَفَعَّلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: جیسے: دَحْرَجْتُهُ فَنَدَحْرَجَ (میں نے اُس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا)۔

۲۔ اقتضاب: جیسے: تَهَبَّرَسَ (ناز سے چلا)۔

خاصیت اِفْعَلَّ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: مع مبالغہ، جیسے: تَعَجَّرْتُهُ فَانْعَجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا پس وہ خون ریختے ہوا)۔

خاصیت اِفْعَلَّ

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعَّلَ آتا ہے، جیسے: طَمَأْنَنَةُ فَاطْمَنَ (میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہو گیا) کبھی مقضب بھی آتا ہے، جیسے: اكْفَهَرَ النُّجْمُ (ستارہ روشن ہو گیا) اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ: ابوابِ ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں، مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

ت

